(کلام الامام، امام الکلام)

وہی رب ہے جس نے تجھ کو ہمہ تن کرم بنایا ہمیں بھیک مانگنے کو ترا آستاں بتایا	تجھے حمد ہے خدایا
تمہیں حاکم برایا تمہیں قاسم عطایا تمہیں دافع بلایا تمہیں شافع خطایا	کوئی تم سا کون آیا
وہ کنواری پاک مریم وہ نفخت فیہ کا دم ہے عجب نشان اعظم مگر آمنہ کا جایا	وہی سب سے افضل آیا
یہی بولے سدرہ والے چمن جہاں کے تھالے سبھی میں نے چھان ڈالے ترے پایہ کا نہ پایا	تجھے یک نہ یک بنایا
ارے اے خدا کے بندو کوئی میرے دل کو ڈھونڈھو میرے پاس تھا ابھی تو ابھی کیا ہوا خدایا	نہ کوئی گیا نہ آیا
ہمیں اے رضا تیرے دل کا پتہ چلا بمشکل در روضہ کے مقابل وہ ہمیں نظر تو آیا	یہ نہ پوچھ کیسا پایا

(اراکین مسائل شرعیہ)

(۱) حضرت علامہ و مولانا الحاج الشاہ مفتی ابو الفیض سید شمس الحق برکاتی مصباحی صاحب قبلہ دامت برکاتہم القدسیہ (۲) حضرت علامہ ومولانا الحاج الشاہ مفتی منظور احمد یارعلوی صاحب قبلہ دامت برکاتہم العالیہ (۳) حضرت مولانا تاج محمد قادری واحدی صاحب قبلہ (۴) حضرت علامہ ومولانا محمد وسیم فیضی رضوی صاحب قبلہ (۵) حضرت حافظ وقاری حکیم صبغت اللہ فیضی نظامی صاحب قبلہ (۶) حضرت علامہ ومولانا صہیب رضا رزمی صاحب قبلہ (۷) حضرت علامہ ومولانا محمد ابراہیم خاں امجدی قادری رضوی صاحب قبلہ (۸) حضرت علامہ ومولانا محمد معصوم رضا نوریؔ صاحب قبلہ (۹) حضرت علامہ ومولانا محمد علی قادری واحدی صاحب قبلہ (۱۰) حضرت علامہ ومولانا عبید الرضا قادری صاحب قبلہ (۱۱) حضرت علامہ ومولانا محمد رجب علی قادری فیضی صاحب قبلہ (۱۲) حضرت علامہ ومولانا محمد عتیق اللہ صدیقی یارعلوی فیضی صاحب قبلہ (۱۳) حضرت علامہ و مولانا محمد عمران قادری تنویری صاحب قبلہ (۱۴) حضرت حافظ وقاری محمد ابرار القادری صاحب قبلہ (۱۵) حضرت علامہ و مولانا محمد انوار الدین برکاتی صاحب قبلہ (۱۶) حضرت علامہ ومولانا قاری عبید اللہ قادری رضوی صاحب قبلہ (۱۷) حضرت علامہ ومولانا غلام محمد صدیقی فیضی صاحب قبلہ (۱۹) حضرت علامہ ومولانا محمد الطاف حسین قادری صاحب قبلہ (۲۰) حضرت علامہ ومولانا محمد فرقان برکاتی امجدی صاحب قبلہ (۲۱) حضرت علامہ ومولانا مدثر صاحب قبلہ (۲۲) حضرت حافظ وقاری محمد معراج احمد صاحب قبلہ رضوی۔

فقیر تاج محمد قادری واحدی

(مسائل شرعیہ کا تعارف)

نحمدہ و نصلی ونسلم علی حبیبہ الکریم

الحمدللہ مسائل شرعیہ فقط ایک گروپ ہی نہیں بلکہ دور حاضر میں سوشل میڈیا پر درپیش آنے والے تمام مسائل پر عوام اہلسنت کی رہنمائی کرنے والا ایک منفرد اور لاجواب حل ہے جس میں علمائے کرام کی ایک عظیم جماعت موجود ہے جو ہمیشہ سوشل میڈیا پر مسلک اعلی حضرت کی ترویج و اشاعت میں کمر بستہ رہتی ہے بدمذہبوں نے سوشل میڈیا کے ذریعہ عوام تک غلط مسائل پہنچانے کا کام شروع کیا تو مسائل شرعیہ گروپ نے ان کا رد بلیغ کرتے ہوئے دلائل و براہین کے روشنی میں صحیح مسائل عوام تک پہنچانے کا بیڑہ اٹھایا اور بے خوف وخطر ایسا کام انجام دیا کہ باطل دنداں شکن ہو کے رہ گئے منتظمین مسائل شرعیہ نے جب ضرورت محسوس کی کہ آسان سلیس اردو زبان میں عوام تک فقہیات کا ایک عظیم مجموعہ پہنچ سکے جس سے عوام اپنی ضرورت کے مسائل آسانی کے ساتھ سیکھ سکیں تو علمائے اہلسنت کے ذریعہ دئے گئے جوابوں کا مجموعہ بشکل پی ڈی ایف جو کئی جلدوں پر مشتمل ہے بنام فتاوی مسائل شرعیہ پیش کیا جس کی دو جلدیں منظر عام پر آچکی ہیں مزید تیسری جلد پر کام جاری ہے، الحمدللہ اکابر علمائے اہلسنت نے فتاوی مسائل شرعیہ کو دیکھ کر خوب سراہا اور منتظمین کو اپنی دعاؤں سے خوب خوب نوازا۔ گزشتہ سال منتظمین نے فیصلہ کیا کہ مسائل شرعیہ کی طرف سے جنتری شائع کیا جائے تاکہ لوگ اپنے محبوب گروپ مسائل شرعیہ کی جنتری سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور جنتری شائع بھی ہوئی جو عوام وخواص بہت ہی مقبول ہوئی لوگوں کی فرمائشیں اور ضرورت کے پیش نظر اس سال بھی 2022 کی جنتری آپ حضرات کے مابین پیش کی جارہی ہے بھرپور فائدہ بھی اٹھائیں اور اپنی دعاؤں سے نوازتے رہیں تاکہ ہم تمام رکاوٹوں سے مقابلہ کرتے ہوئے مسلک اعلی حضرت کی ترویج و اشاعت کرتے رہے۔

فقط

محمد ابراہیم خان امجدی قادری رضوی بلرامپوری

(اقوال زرین)

(۱) دشمن کے ساتھ نرمی عداوت کی تلوار کند کر دیتا ہے (حضرت علی رضی اللہ عنہ) (۲) حسد ایک لاعلاج بیماری ہے جو حاسد کا محسود کی موت کے بغیر دور نہیں ہوتی۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ) (۳) معافی نہایت اچھا احسان ہے اور احسان انسان کو غلام بنالیتا ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ) (۴) بدخلق آدمی اکثر طیش میں آجاتا ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ) (۵) احمق کے سامنے خاموش رہنا اس کے سوال کا بہتر جواب ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ) (۶) جس نے طمع کو اپنا شعار بنایا اس نے خود کو تباہ کیا۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ) (۷) زیادہ ملامت سے جھگڑے کی آگ بھڑک جاتی ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ) (۸) جس نے اپنی پریشانی کا اظہار کیا وہ ذلت پر آمادہ ہوگیا۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ) (۹) جس نے اپنی زبان بے قابو رکھا اس نے اپنی بے وقعتی کا سامان کیا۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ) (۱۰) گناہوں پر خوش ہونا گناہ کرنے سے زیادہ برا ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ) (۱۱) ظالم بادشاہ اور بدکار عالم کو قیامت میں سب سے زیادہ سزا ملے گی۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ) (۱۲) جھوٹے شخص کی بات گرچہ صحیح ہو مگر لوگ اسے جھوٹا ہی سمجھیں گے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ) (۱۳) زمانہ کے پل پل اندر آفات پوشیدہ ہیں۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ) (۱۴) سخاوت کے ساتھ احسان جتانا ریا اور کمینگی ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ) (۱۵) کسی کام کو کرنے سے پہلے اس پر غور فکر کر لینا لغزش اور خطاؤں سے بچاتی ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ) (۱۶) شرافت اپنی بلند ہستی سے حاصل ہوتی ہے نہ کہ باپ دادا کی بوسیدہ ہڈیوں پر فخر سے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ) (۱۷) گناہوں پر نادم ہونا گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ) (۱۸) نیکیوں پر غرور فخر کرنا نیکیوں کو برباد کر دیتی ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ) (۱۹) ہر شخص کی قیمت وہ ہنر ہے جو اس میں پوشیدہ ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ) (۲۰) غریبی سے بڑی موت ہے۔ (حضرت علی رضی اللہ عنہ)

غلام محمد صدیقی فیضی ارشدی

(سید طاہر ملت علیہ الرحمہ)

سلسلہ نسب:۔تقریبا چھتیس نسلوں کے بعد سید طاہر ملت علیہ الرحمہ نسب مبارکہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے جا کر ملتا ہے یعنی آپ حسینی سید ہیں۔

ولادت:۔آپ کی ولا تِ باسعادت شہرستان ولا یت محلہ سلہاڑا بلگرام شریف کی مقدس ومتبرک سرزمین پر ہوئی۔

تعلیم و تربیت:۔آپ نے ابتدائی تعلیم یعنی قاعدہ بغدادی سے لیکر حفظِ قرآن وقرأت تک مکمل تعلیم اپنے والد ماجد سے حاصل کی،اور آپ کے سر پر اپنے مقدس ہاتھوں سے دستار حفظ وقرأت باندھی۔

خلافت:۔آپ کے والد محترم حضور سید ناستھرے میاں علیہ الرحمہ نے آپ کو داخل بیعت فرما کر اپنے مقدس ہاتھوں سے دستار سجادگی باندھی اور تمام سلاسل کی خلافت واجازت عطا فرما کر اپنے مکمل فیوض و برکات سے نوازا۔

دعوت وتبلیغ:۔آپ نیک اوصاف کے مالک اور پیکر کمالات تھے اور منکسر المزاج تھے اللہ رب العزت نے آپ کو بے پناہ خوبیاں عطا فرمائی تھیں،جو بھی ملتا تھا اسے یہ محسوس ہوتا تھا کہ سید طاہر ملت علیہ الرحمہ مجھ سے ہی زیادہ محبت کرتے ہیں۔حالا ت کیسے بھی ہوں آپ ہمیشہ خندانِ لب اور خوش مزاج نظر آتے تھے،،مہمانوں کے ساتھ ہمیشہ خندہ پیشانی سے ملتے تھے،۔آپ ہمیشہ دعوت وتبلیغ کا فریضہ انجام دیتے رہتے تھے۔

حجر اسود کا ٹکڑا شہر بلگرام میں: سنہ ۲۰۱۰ء میں جب آپ حج کے لئے گئے ہوئے تھے اس وقت اسمٰعیل نامی ایک صاحب تھے جن کا کچھ کام رکا ہوا تھا جو آپ کی دعاؤں سے حل ہوگیا تھا تو اسمٰعیل مکی کے پاس حجراسود کا ٹکڑا تھا وہ حجراسود کا ٹکڑا اور کچھ تحائف آپ پیش کیا تھا جو آج بھی شہر بلگرام میں ہے اور عرس واحدی طیبی کے موقع پر زیارت کرائی جاتی ہے۔

آپ کے صاحبزادگان:۔آپ کے تین صاجزادے ہیں جن کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔(۱) سید سعید میاں (۲) سید رضوان میاں (۳) سیدی مرشدی آقائی سید اولاد رسول المعروف بہ سید سہیل میاں دامت برکاتہ القدسیہ۔

وصال:۔آپ کا وصال ۷ رمحرم الحرام سنہ ۱۴۴۳ھ بروز اتوار کو ہوا

مدفن:۔شہر بلگرام میں آپ کی مزار مبارکہ ہے جو مرجع خلائق ہے۔

فقیر تاج محمد قادری واحدی

(مسلک اعلیٰ حضرت)

مسلک اعلی کوئی جدید مسلک نہیں بلکہ یہ وہی مسلک ہے جو صحابہ وتعابعین و اولیاء وسلف صالحین وغیرہم کا مسلک تھا قرآن شریف کی پہلی سورہ میں ہے" اِھۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡھِمۡ "، اللہ فرماتا ہے اے میرے بندوں مجھ سے ایسے دعا کرو کہ ہمیں سیدھا راستہ چلا ان کا جن پر تیرا انعام ہوا، اب سوال یہ کہ سیدھا راستہ کونسا ہے تو اللہ کے نبی ﷺ نے اس سیدھے راستے کی نشاندھی یوں فرمائی حدیث میں ہے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ" میری امت تہتر (۷۳) فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی، سوائے ایک جماعت کے سب دوزخ میں جائیں گے، عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول ﷺ وہ کونسا گروہ ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا ما انا علیہ واصحابی یہ وہ جماعت ہوگی جو اس راستے پر چلے گی جس پر میں اور میرے صحابہ، لہذا مسلک اعلی حضرت صراط مستقیم و ما انا علیہ اصحابی کا مصداق ہے۔ اور یہ بات بھی اظہر من الشمس ہے کہ جب سے دنیا قائم ہوئی ہے اس وقت سے اب تک نئے نئے فتنے اسلام کے خلاف رونما ہوئے، انہوں نے چاہا اسلام و اہل اسلام کو نیست و نابود کر دیں مگر رب تعالیٰ اپنے کسی مخصوص بندے کی تخلیق فرما کر اسلام و اہل اسلام کی حفاظت فرماتا ہے اسی طرح تقریبا دوسو سال قبل برصغیر کی سرزمین پر متعدد نئے فتنوں نے جنم لیا اور ان فرقہائے باطلہ کے علمبرداروں نے اہلسنت والجماعت کے عقائد و معمولات کو شرک و بدعت قرار دے کر صحیح العقیدہ مسلمانوں کو جہنمی کہنا شروع کیا جیسا کہ اسماعیل دہلوی نے مسلک وہابیت کی بنیاد رکھنے اور مسلمانوں کے مابین شورش پھیلانے کے لئے ایک کتاب بنام،، تقویۃ الایمان،، کے نام سے ترتیب دی اس کتاب میں علم غیب مصطفی و حاضر و ناظر و شفاعت و استعانت ندا یا رسول اللہ ﷺ اختیارات و حیات مصطفی ﷺ و دیگر انبیائے کرام وغیرہ جیسے عقائد مقدسہ کو کفر و شرک سے تعبیر دیا اسی طریقے سے دیگر حملے

بھی اہلسنت پر ہوئے الغرض ان کا ناپاک منسوبہ تھا کہ محبت مصطفی وصحابہ و اولیاء مسلمانوں کے قلوب سے خالی کر دیں مسلمان چیخ اٹھا یااللہ ہمارے دین و ایمان کی حفاظت فرما تب رب قدیر نے بریلی کی سرزمین پر امام احمد رضا قدس سرہ کو پیدا فرما کر مسلمانوں کے عقیدے کی حفاظت فرمائی یہی وجہ ہے اس پرفتن دور میں حق و باطل کے درمیان امتیاز کرنے والا نعرہ مسلک اعلی حضرت ہے آپ دیکھیں اس سنگین ماحول میں ایک جماعت ایسی جو عظمت اہل بیت کی تو قائل ہیں مگر صحابہ کرام کی طرف سے قلوب میں بغض وعناد ہے اور ایک جماعت ایسی ہے جو اسکے برعکس ہے اسطرح سنیوں بہت سے گروہ ایسے ہیں جنہوں نے خرافات و بدعات کا ایجاد کیا مثلاً ڈھول ڈھماکے ومزامیر کے قوالی پیروں کو سجدہ وغیرہ یہ ایسے لوگ ہیں جو طریقت کو شریعت سے جدا بتا کر کے مسلمانوں کو گمراہ کرنے میں امادہ ہیں مگر بفضلہ تعالی جو دامن مسلک اعلی حضرت سے وابستہ ہوگیا وہ تمام عقائد باطلہ و بدعات وخرافات سے منزہ و بری ہو جاتا ہے جیسا کہ مکہ معظمہ کے شیخ المحدثین علامہ جزائری نے فرمایا اذا جاء رجل من الھند نسلہ عن الشیخ احمد رضا خان فإن مدحہ علمنا أنہ من اھل السنۃ وإن ذمہ علمنا أنہ من أھل البدعۃ ھذا ھو معیار الحق عندنا جب ہندوستان سے کوئی شخص آتا ہے تو ہم اس سے شیخ احمد رضا خاں کے بارے میں پوچھتے ہیں اگر وہ ان کی تعریف کرتا ہے تو ہم جانتے ہیں کہ یہ سنی ہے اور اگر وہ ان کی برائی بیان کرتا ہے تو ہم جانتے ہیں کہ وہ بدمذہب ہے ہمارے پاس یہی کسوٹی ہے ثابت ہوا اپنے ایمان وعقیدے کی سلامتی کے لئے دامن مسلک اعلی حضرت کے دامن وابستہ ہونا ضروری ہے رب قدیر ہم سب مسلمانوں مسلک اعلی حضرت پر مضبوطی کے ساتھ قائم و دائم رکھے۔ آمین

عبید اللہ حنفی بریلوی

(نماز)

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

نماز افضل العبادات ہے، نماز رضائے الٰہی کا باعث ہے، نماز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، نماز معیار انسانیت ہے، نماز رحمت خداوندی کا ذریعہ ہے، نماز شعار اسلام ہے، نماز رب العالمین کی بارگاہ میں اظہار عجز و نیاز کی ذریعہ ہے، نماز صراط مستقیم کا روشن باب ہے، نماز حکم الٰہی کی پابندی ہے، نماز دیدار الٰہی کا راستہ ہے، نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے، چنانچہ اللہ پاک کا ارشاد ہے "اِنَّ الصّلوٰۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَر" بیشک نماز منع کرتی ہے بے حیائی اور بری باتوں سے۔ (کنز الایمان، پارہ ۲۱، سورۃ العنکبوت آیت ۴۵)

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری جوان سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھا کرتا تھا اور بہت سے کبیرہ گناہوں کا ارتکاب کرتا تھا، حضور سے ان کی شکایت کی گئی فرمایا: اس کی نماز کسی روز اس کو ان باتوں سے روک دیگی چنانچہ بہت ہی قریب زمانہ میں اس نے توبہ کی اور اس کا حال بہتر ہوگیا (خزائن العرفان، ص ۷۴۳)

نماز مومنین کی معراج ہے، بلکہ ایمان کے بعد شریعت کا پہلا حکم نماز ہے حضور ﷺ پر اول بار جس وقت وحی اتری اور نبوت کریمہ ظاہر ہوئی اسی وقت حضور ﷺ نے بہ تعلیم جبرئیل امین علیہ الصلوۃ والتسلیم نماز پڑھی اور اسی دن بہ تعلیم اقدس حضرت ام المومنین خدیجۃ الکبری رضی اللہ تعالی عنہا نے پڑھی۔ دوسرے دن امیر المومنین علی مرتضی کرم اللہ وجہہ الکریم نے حضور کے ساتھ پڑھی کہ ابھی سورہ مزمل نازل بھی نہ ہوئی تھی تو ایمان کے بعد پہلا حکم نماز کا ہے۔ (رضویہ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے مروی ہے کہ وہ فرماتی ہیں ہم اور حضور آپس میں باتیں کرتے رہتے تھے مگر جب نماز کا وقت آجاتا تو اللہ کی عظمت کی وجہ سے ہم اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایسے ہو جاتے تھے جیسے ایک دوسرے کو پہچانتے بھی نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز سے کتنی محبت تھی اس حدیث سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے اور اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ نماز بہت اہم عبادات میں سے ہے۔ نماز ہماری اہم ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری کو ٹھیک ٹھاک ادا کرنا ہم پر لازم وضروری ہے تاکہ ہمیں برکتوں کے خزائن اور فضائل کے تحائف بھی حاصل ہوں اور ہمیں دنیا و آخرت میں کامیابی اور کامرانی حاصل ہو۔ اللہ تعالی اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ وطفیل میں ہر سنی مسلمان کو ایمان کی سلامتی اور درستی کے ساتھ پابندی سے صحیح نماز پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

محمد مدثر جاوید رضوی کشن گنج بہار

(دینی تعلیم کی اہمیت)

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

امابعد! علم دین اللہ تعالیٰ کی وہ عظیم نعمت ہے کہ جس کی اہمیت وفضیلت ہر دور میں تسلیم کی گئی ہے۔ یہ وہ انعام خداوندی ہے جس کی بنیاد پر انسان دوسری مخلوق سے افضل ترین شمار کیا جاتا ہے ارشاد ربانی ہے "اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ° اللہ سے اس کے بندوں میں وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں بے شک اللہ بخشنے والا عزت والا ہے۔ (کنزالایمان، سورۂ فاطر آیت ۲۸)

علم ہی کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو عطا فرما کر فرشتوں پر افضلیت و برتری ثابت فرمائی، حضور رحمت عالم ﷺ پر جو پہلی وحی نازل فرمائی گئی اس میں "تعلیم" سے ابتداء کی گئی اور پہلی ہی وحی میں بطور اِحسان انسان کو دیے گئے علم کا تذکرہ فرمایا گیا۔ گویا اسلام کی سب سے پہلی تعلیم اور قرآن پاک کی پہلی آیت جو اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب حضور نبی کریم ﷺ پر نازل فرمائی وہ علم ہی سے متعلق ہے، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے، اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ° خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ° اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ° الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ° عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ° پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا، آدمی کو خون کی پھٹک سے بنایا، پڑھو اور تمہارا رب ہی سب سے بڑا کریم ہے جس نے قلم سے لکھنا سکھایا، آدمی کو وہ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔ (کنزالایمان، سورۂ علق آیت ۱ تا ۵)

دوسرے مقام پر ارشاد باری تعالیٰ ہے " اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ° اللہ تمہارے ایمان والوں کے اور ان کے جن کو علم دیا گیا، درجے بلند فرمائے گا اور اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔ (کنزالایمان، سورۂ مجادلہ آیت ۱۱)

ان مذکورہ آیات کریمہ سے علم اور اہل علم کی قدر ومنزلت معلوم ہوتی ہے، علم دین کی اہمیت کا اندازہ احادیث طیبہ سے کی جاسکتی ہے، احادیث کریمہ ملاحظہ فرمائیں حضور سید الانبیا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد

فرمایا "خیر کم من تعلم القرآن و علمه"، تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے (صحیح البخاری)

(۲) "من یرد الله به خیرا یفقهه فی الدین"، اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اس کو دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔ (صحیح البخاری)

(۳) "فضل العالم علی العابد کفضلی علی ادناکم"، ایک عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے میرے فضیلت تم میں سے ادنیٰ پر۔ (سنن الترمذی،)

مذکورہ بالا عبارت سے عالم و علم دین کی اہمیت بخوبی واضح ہے لہذا امت محمدیہ کو چاہئے کہ علم دین حاصل کریں، کیونکہ حصول علم کی خاطر ہمارے بزرگان دین نے بڑی صعوبتیں برداشت کی ہیں، سیدنا غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ تحصیل علم کے لیے جیلان سے بغداد تشریف لے گئے، طرح طرح کی صعوبتوں کا سامنا کیا، فاقہ کی نوبت بھی آئی مگر تحصیل علم میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں فرمائی۔ حضور سیدنا خواجہ غریب نواز رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چار پانچ سال کی عمر میں جب ہوش سنبھالا تو والدین کے سایۂ عاطفت علم دین سیکھنا شروع کیا اس کے بعد پیر و مرشد خواجہ عثمان ہارونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بارگاہ میں عرصہ دراز تک علم و معرفت کا جام پیتے رہے۔

یہ ہمارے بزرگوں کی تعلیمی تڑپ اور ان کی نگاہ میں تعلیم کی اہمیت تھی مگر ہمارا حال یہ ہے کہ ہم بزرگوں کی محبت کا دعویٰ تو ضرور کرتے ہیں، دامن نہ چھوڑنے کے نعرے بھی لگاتے ہیں مگر باقاعدہ ان کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش نہیں کرتے، بزرگوں سے اصلی محبت یہ ہے کہ ان کی تعلیمات کو اپنائیں اور اسی ڈگر کو اپنائیں جس پر چل کر انھوں نے زندگی گزاری۔

دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو علم دین حاصل کرنے اور اس پر عمل کرنے کی اور علماء دین کی عزت و تکریم کرنے کی اور دینی تعلیم کی اہمیت کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین یارب العالمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فقیر محمد معصوم رضا نوری عفی عنہ

(شوہر کی اطاعت)

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

ارشاد خداوندی ہے" الرجال قوامون علے النساء"۔اللہ تعالی نے مردوں کو حاکم اور عورتوں کو محکوم بنایا ہے۔لہٰذا ضروری ہے کہ عورتیں اپنے پروردگار کے فیصلے پر عمل کریں۔کوئی ایسا کام نہ کریں جو قرآن وسنت کے خلاف ہو۔سرور کائنات ﷺ کا فرمان عالیشان ہے کہ اگر اللہ کے سوا کسی اور کو سجدہ کرنا جائز ہوتا تو میں عورتوں کو حکم دیتا کہ اپنے شوہروں کی سجدہ کریں۔عورتوں کو شرعی حدود میں رہ کر اپنے شوہروں کی اطاعت کرنا فرض ہے۔شوہر کی اجازت کے بغیر کوئی کام نہ کرے حتی کہ نفلی روزے بھی نہیں رکھ سکتی۔شوہر کی نافرمانی بے ادبی وگستاخی کرنا سخت گناہ ہے۔دو شخص ایسے ہیں جنکی نمازیں انکے سروں سے اوپر نہیں اٹھتیں۔پہلا وہ غلام جو اپنے آقا سے فرار ہو جائے۔دوسری وہ عورت جو اپنے شوہر کی نافرمانی کرے۔حضور ﷺ نے فرمایا میں نے جنت میں زیادہ تعداد فقراء ومساکین کی دیکھی۔اور جہنم میں زیادہ تعداد۔عورتوں کی دیکھی۔جو اپنے شوہروں کی نافرمانی کرنے والی تھیں۔لہٰذا عورتیں اپنے شوہروں کی اطاعت گزار بن کر جنت کی حقدار بنیں۔ اور اپنے کو عذاب جہنم سے بچائیں۔

محمد رجب علی قادری فیضی اترولوی

(جھوٹ کا وبال)

جھوٹ بولنا حرام ہے اور جھوٹ ایسی بری چیز ہے کہ ہر مذہب والے اس کی برائی کرتے ہیں اور جھوٹ کی قرآن پاک نے بہت سے مواقع پر مذمت فرمائی ہے اور رب تعالیٰ نے جھوٹ بولنے والوں پر لعنت فرمائی ہے اسلام نے اس سے بچنے کی بہت تاکید فرمائی ہے احادیث کریمہ میں بھی کثرت کے ساتھ اس کی برائی موجود ہے" قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: عَلَیْکُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّ الصِّدْقَ یَھْدِی إِلَی الْبِرِّ، وَإِنَّ الْبِرَّ یَھْدِی إِلَی الْجَنَّۃِ، وَمَا یَزَالُ الرَّجُلُ یَصْدُقُ وَیَتَحَرَّی الصِّدْقَ حَتَّی یُکْتَبَ عِنْدَ اللّٰہِ صِدِّیقًا، وَإِیَّاکُمْ وَالْکَذِبَ، فَإِنَّ الْکَذِبَ یَھْدِی إِلَی الْفُجُورِ، وَإِنَّ الْفُجُورَ یَھْدِی إِلَی النَّارِ، وَمَا یَزَالُ الْعَبْدُ یَکْذِبُ وَیَتَحَرَّی الْکَذِبَ حَتَّی یُکْتَبَ عِنْدَ اللّٰہِ کَذَّابًا، رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم فرماتے ہیں "صدق کو لازم کرلو، کیونکہ سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت کا راستہ دکھاتی ہے آدمی برابر سچ بولتا رہتا ہے اور سچ بولنے کی کوشش کرتا رہتا ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ (عزوجل) کے نزدیک صدیق لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ سے بچو، کیونکہ جھوٹ فجور کی طرف لے جاتا ہے اور فجور جہنم کا راستہ دکھاتا ہے اور آدمی برابر جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ بولنے کی کوشش کرتا ہے، یہاں تک کہ اللہ (عزوجل) کے نزدیک کذاب لکھ دیا جاتا ہے۔ (جامع ترمذی، حدیث نمبر ۱۹۷۱)

"عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا کَذَبَ الْعَبْدُ تَبَاعَدَ عَنْہُ الْمَلَکُ مِیلًا مِنْ نَتْنِ مَا جَاءَ بِہِ. ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا "جب بندہ جھوٹ بولتا ہے، اس کی بدبو سے فرشتہ ایک میل دور ہو جاتا ہے۔ (جامع ترمذی حدیث نمبر ۱۹۷۲)

امام احمد نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی، کہ رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا "بندہ پورا مومن نہیں ہوتا جب تک مذاق میں بھی جھوٹ کو نہ چھوڑ دے اور جھگڑا کرنا نہ چھوڑ دے، اگرچہ سچا ہو۔ (ترمذی وابوداودو)

جھوٹ کی برائی قرآن وحدیث میں کثرت سے موجود ہیں انسان کو کسی بھی حال میں جھوٹ نہیں بولنا چاہئے

جھوٹے شخص کے لئے آخرت میں دردناک سزا ہے اور دنیا میں بھی اس کے لئے ذلت ورسوائی ہی ہے۔

محمد ابراہیم خان امجدی قادری رضوی بلرامپوری

(غلط فہمیاں اور انکی اصلاح)

بعض لوگ کچھ تاریخوں میں شادی بیاہ اور خوشی کا کام کرنے کو منع کرتے ہیں اور خود بھی نہیں کرتے ہیں یعنی اسے منحوس جانتے ہیں حالانکہ شریعت میں اسکی کچھ اصل نہیں جیسا کہ علامہ صَدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی تحریر فرماتے ہیں کہ ماہِ صفر کو لوگ منحوس جانتے ہیں اس میں شادی بیاہ نہیں کرتے لڑکیوں کو رخصت نہیں کرتے اور بھی اس قسم کے کام کرنے سے پرہیز کرتے ہیں اور سفر کرنے سے گریز کرتے ہیں، خصوصاً ماہِ صفر کی ابتدائی تیرہ تاریخیں بہت زیادہ نحس (یعنی نُحوست والی) مانی جاتی ہیں اور ان کو تیرہ تیزی کہتے ہیں یہ سب جہالت کی باتیں ہیں۔ حدیث میں فرمایا کہ ”صفر کوئی چیز نہیں“، یعنی لوگوں کا اسے منحوس سمجھنا غَلَط ہے۔ اسی طرح ذیقعدہ کے مہینہ کو بھی بہت لوگ بُرا جانتے ہیں اور اس کو خالی کا مہینہ کہتے ہیں یہ بھی غَلَط ہے اور ہر ماہ میں 3، 13، 23، 8، 18، 28 (تاریخ) کو منحوس جانتے ہیں یہ بھی لَغو (یعنی بے کار) بات ہے (بہار شریعت، ۳/۶۵۹)

اسلام میں کوئی دن یا کوئی ساعت منحوس نہیں ہاں بعض دن بابرکت ہیں۔ (مرآۃ المناجیح، ۵/ ۴۸۴)

تفسیر رُوح البیان میں ہے: صفر وغیرہ کسی مہینے یا مخصوص وَقت کو منحوس سمجھنا دُرست نہیں، تمام اوقات اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بنائے ہوئے ہیں اور ان میں انسانوں کے اعمال واقع ہوتے ہیں۔ جس وَقت میں بندۂ مومن اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اطاعت وبندگی میں مشغول ہو وہ وَقت مبارک ہے اور جس وَقت میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی کرے وہ وَقت اس کے لئے منحوس ہے۔ درحقیقت اصل نُحوست تو گناہوں میں ہے۔ (تفسیر روح البیان ۳/۴۲۸)

یونہی سعد ونحس اسلام میں نہیں ہے کہ یہ شیعہ کا عقیدہ ہے اسی لئے جنتری میں جہاں سعد ونحس لکھا رہتا ہے اس کے اوپر بعقائد شیعہ لکھا رہتا ہے یعنی یہ سعد ونحس شیعوں کے عقیدہ میں ہے لہذا ہم سنیوں کو اس سے بچنا چاہئے بالخصوص علمائے کرام کو اسکی طرف توجہ دینی چاہئے تاکہ وہ عوام کو سمجھا سکیں۔ مگر افسوس کہ کچھ حضرات سمجھانے کے بجائے سعد ونحس دیکھتے ہیں اللہ تعالیٰ سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

صبغت اللہ فیضی نظامی

جنوری 2022ء	مسائل شرعیہ جنتری	جمادی الاولیٰ الآخری ۱۴۴۳ھ	پوس ماگھ ۱۴۲۹ سن فصلی	پوس ماگھ ۱۴۲۸ سن بنگلہ	پوس ماگھ ۱۹۴۳ شک	پوس ماگھ ۲۰۷۸ سن بکرمی	عرس/وصال/وفات
1	سنیچر	۲۷	۱۳	۱۶	۱۱	۱۳/۱۴	وصال مولانا غلام ربانی فائق گھوسوی
2	اتوار	۲۸	۱۴	۱۷	۱۲	۳۰	عرس خواجہ ابراہیم بن ادہم رحمہ اللہ/وفات مولوی محمد یعقوب علی براؤں شریف
3	پیر	۲۹	۱۵	۱۸	۱۳	پوس شدی ۱	وصال حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ
4	منگل	۳۰	۱۶	۱۹	۱۴	۲	جمادی الاخریٰ کا چاند دیکھیں
5	بدھ	جمادی الآخری ۱	۱۷	۲۰	۱۵	۳	عرس حضور حافظ ملت علیہ الرحمہ مبارکپور
6	جمعرات	۲	۱۸	۲۱	۱۶	۴	
7	جمعہ	۳	۱۹	۲۲	۱۷	۵	عرس فقیہ ملت اوجھاگنج عرس شاہ منور علی الہ آبادی/شفیق ملت قاری محمد شفیق نعیمی
8	سنیچر	۴	۲۰	۲۳	۱۸	۶	
9	اتوار	۵	۲۱	۲۴	۱۹	۷	وصال مولانا جلال الدین رومی علیہ الرحمہ
10	پیر	۶	۲۲	۲۵	۲۰	۸	
11	منگل	۷	۲۳	۲۶	۲۱	۹	عرس مولانا عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ
12	بدھ	۸	۲۴	۲۷	۲۲	۱۰	عرس شاہ محبوب علی امبیڈکر نگر/عرس فقیہ مہائی ممبئ
13	جمعرات	۹	۲۵	۲۸	۲۳	۱۱	
14	جمعہ	۱۰	۲۶	۲۹	۲۴	۱۲	عرس شیخ شمس الدین پانی پت/عرس حافظ گوہر علی ناگپور
15	سنیچر	۱۱	۲۷	ماگھ ۱	۲۵	۱۳	عرس سید العلماء مارہروی علیہ الرحمہ
16	اتوار	۱۲	۲۸	۲	۲۶	۱۴	
17	پیر	۱۳	۲۹	۳	۲۷	۱۵	
18	منگل	۱۴	ماگھ ۱	۴	۲۸	ماگھ بدی ۱	وصال امام محمد غزالی علیہ الرحمہ
19	بدھ	۱۵	۲	۵	۲۹	۲	وصال مادر اہل سنت زوجہ حضور مفتی اعظم ہند
20	جمعرات	۱۶	۳	۶	۳۰	۳	عرس سید عبدالصمد حافظ بخاری علیہ الرحمہ پھپھوند شریف
21	جمعہ	۱۷	۴	۷	ماگھ ۱	۴	
22	سنیچر	۱۸	۵	۸	۲	۵	عرس حضرت شاہ عالم علیہ الرحمہ احمد آباد
23	اتوار	۱۹	۶	۹	۳	۶	
24	پیر	۲۰	۷	۱۰	۴	۷	عرس ملک العلماء علامہ ظفر الدین بہاری علیہ الرحمہ
25	منگل	۲۱	۸	۱۱	۵	۸	
26	بدھ	۲۲	۹	۱۲	۶	۹	وصال امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ **یوم جمہوریہ**
27	جمعرات	۲۳	۱۰	۱۳	۷	۱۰	خلافت حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالی عنہ
28	جمعہ	۲۴	۱۱	۱۴	۸	۱۱	وصال مولانا محبوب علی خاں نور اللہ مرقدہ
29	سنیچر	۲۵	۱۲	۱۵	۹	۱۲	عرس سید اولاد رسول محمد میاں مارہروی/عرس خواجہ باقی باللہ دہلی
30	اتوار	۲۶	۱۳	۱۶	۱۰	۱۳	عرس سیدنا عبدالواحد قدس سرہٗ/عرس مخدوم عبدالحق علیہ الرحمہ ردولی شریف
31	پیر	۲۷	۱۴	۱۷	۱۱	۱۴	

فروری 2022ء	مسائل شرعیہ جنتری	رجب المرجب ۱۴۴۳ھ	پوس ۱۴۲۹ فصلی	ماگھ ۱۴۲۸ بنگلہ	ماگھ ۱۹۴۳ شکی	ماگھ ۲۰۷۸ بکرمی	عرس/وصال/وفات
1	منگل	۲۸	۱۵	۱۸	۱۲	۳۰	
2	بدھ	۲۹	۱۶	۱۹	۱۳	۱/۲	عرس قطب الدین علیہ الرحمہ دہلی رجب المرجب کا چاند دیکھیں
3	جمعرات	۱	۱۷	۲۰	۱۴	۳	عرس مولانا نقی علیہ الرحمہ بریلی شریف
4	جمعہ	۲	۱۸	۲۱	۱۵	۴	عرس مولانا عین القضاۃ لکھنؤ
5	سنیچر	۳	۱۹	۲۲	۱۶	۵	وصال سیدنا اویس قرنی رضی اللہ عنہ
6	اتوار	۴	۲۰	۲۳	۱۷	۶	وصال حضرت شیث پیغمبر علیہ السلام ایودھیا/وصال امام شافعی/سید مخدوم محمد لاہوری علیہما الرحمہ
7	پیر	۵	۲۱	۲۴	۱۸	۷	وصال سیدنا امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ/ولادت امام علی نقی علیہ الرحمہ
8	منگل	۶	۲۲	۲۵	۱۹	۸	عرس حضرت خواجہ غریب نواز علیہ الرحمہ اجمیر شریف
9	بدھ	۷	۲۳	۲۶	۲۰	۸	
10	جمعرات	۸	۲۴	۲۷	۲۱	۹	
11	جمعہ	۹	۲۵	۲۸	۲۲	۱۰	وصال شیخ شمس تبریز علیہ الرحمہ/وصال مجاہد دوراں کچھوچھہ شریف
12	سنیچر	۱۰	۲۶	۲۹	۲۳	۱۱	عرس حضرت خواجہ شریف زندنی قدس سرہ/عرس سرکار کلاں علیہ الرحمہ کچھوچھہ شریف
13	اتوار	۱۱	۲۷	۳۰	۲۴	۱۲	عرس سید شاہ ابوالحسن احمد نوری/اشرفی میاں/مخدوم محمد منعم پٹنہ
14	پیر	۱۲	۲۸	۱	۲۵	۱۳	یوم ولادت حضرت شاہ ہمدان علیہ الرحمہ/فاتحہ صوفی رحمۃ اللہ روڈلیا
15	منگل	۱۳	۲۹	۲	۲۶	۱۴	ولادت حضرت مولیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ/عرس محدث اعظم ہند علیہ الرحمہ کچھوچھہ شریف
16	بدھ	۱۴	۳۰	۳	۲۷	۱	عرس سید سالار مسعود غازی بہرائچ شریف/عرس حضرت قادری چالیس گاؤں
17	جمعرات	۱۵	۱	۴	۲۸	۲	وصال حضرت سیدنا جعفر صادق رضی اللہ عنہ
18	جمعہ	۱۶	۲	۵	۲۹	۳	عرس محدث اعظم ہند/وصال سید سعید الدین سہروردی رفاعی
19	سنیچر	۱۷	۳	۶	۳۰	۴	
20	اتوار	۱۸	۴	۷	۱	۵	عرس حضرت خلیفہ (صوفی صدیق) علیہ الرحمہ براؤں شریف
21	پیر	۱۹	۵	۸	۲	۶	
22	منگل	۲۰	۶	۹	۳	۶	وفات ام المومنین حضرت زینب رضی اللہ عنہا
23	بدھ	۲۱	۷	۱۰	۴	۷	وصال مولانا محمد شفیع اکاڑوی علیہ الرحمہ/عرس خواجہ سبحان شاہ علیہ الرحمہ
24	جمعرات	۲۲	۸	۱۱	۵	۸	وصال حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ
25	جمعہ	۲۳	۹	۱۲	۶	۹	
26	سنیچر	۲۴	۱۰	۱۳	۷	۱۰	عرس مخدوم علاؤالحق پنڈوہ شریف
27	اتوار	۲۵	۱۱	۱۴	۸	۱۱/۱۲	عرس قطب جلگاؤں سید اسمٰعیل شاہ علیہ الرحمہ
28	پیر	۲۶	۱۲	۱۵	۹	۱۳	**شب معراج**/عرس شیخ عبدالصمد قادری نقشبندی کیرن شاہ آباد/عرس شاہ ابراہیم ایودھیا

مارچ 2022ء	مسائل شرعیہ جنتری	شعبان المعظم ۱۴۴۳ھ	پھاگن سن ۱۴۲۹ فصلی	پھاگن سن ۱۴۲۸ بنگلہ	پھاگن سن ۱۹۴۳ شک	پھاگن سن ۲۰۷۸ بکرمی	عرس/وصال/وفات
1	منگل	۲۷	۱۳	۱۷	۱۰	۱۴	معراج النبی ﷺ/وصال شیخ جنید بغدادی/حضرت ابوصالح نصر قدس سرہ
2	بدھ	۲۸	۱۴	۱۶	۱۱	۳۰	
3	جمعرات	۲۹	۱۵	۱۸	۱۲	۱ پھاگن سدی	
4	جمعہ	۳۰	۱۶	۱۹	۱۳	۲	شعبان المعظم کا چاند دیکھیں
5	سنیچر	۱ شعبان	۱۷	۲۰	۱۴	۳	عرس محدث اعظم پاکستان/سید شاہ نورالدین قادری بیجاپور/عرس روشن علی شاہ امرڈوبھا
6	اتوار	۲	۱۸	۲۱	۱۵	۴	ولادت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ
7	پیر	۳	۱۹	۲۲	۱۶	۵	ولادت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ/وصال سیدنا ابوالفرح طرطوسی/عرس شمسی علیہما الرحمہ
8	منگل	۴	۲۰	۲۳	۱۷	۶	
9	بدھ	۵	۲۱	۲۴	۱۸	۷	وصال حضرت شاہ نجات اللہ
10	جمعرات	۶	۲۲	۲۵	۱۹	۸ [illegible]	عرس سید محمد کالپوی قدس سرہٗ عرس سید ہاشم بیجاپور
11	جمعہ	۷	۲۳	۲۶	۲۰	۹	وصال شیخ ابوسعید مخدومی علیہ الرحمہ
12	سنیچر	۸	۲۴	۲۷	۲۱	۹	وصال علامہ شمس الحکماء علیہ الرحمہ
13	اتوار	۹	۲۵	۲۸	۲۲	۱۰	وفات مولانا غلام محی الدین سبحانی
14	پیر	۱۰	۲۶	۲۹	۲۳	۱۱	وصال میر محمد حسین سمنانی کول گام
15	منگل	۱۱	۲۷	۳۰	۲۴	۱۲	وفات حاجی واجد علی شاہ برادر حضور شعیب الاولیاء علیہ الرحمہ
16	بدھ	۱۲	۲۸	۱ چیت	۲۵	۱۳	شہادت محمد بن قاسم رضی اللہ عنہ (فاتح اول ہند)
17	جمعرات	۱۳	۱ چیت	۲	۲۶	۱۴	
18	جمعہ	۱۴	۲	۳	۲۷	۱۵	**شب برأت**/وصال علامہ عبداللہ خاں عزیزی جمداشاہی
19	سنیچر	۱۵	۳	۴	۲۸	۱ چیت بدی	
20	اتوار	۱۶	۴	۵	۲۹	۲	عرس سید بابا شرف الدین حیدرآبادی
21	پیر	۱۷	۵	۶	۳۰	۳	
22	منگل	۱۸	۶	۷	۱ چیت	۴/۵	عرس سید اکمل شاہ علیہ الرحمہ کچھوچھہ مقدسہ
23	بدھ	۱۹	۷	۸	۲	۶	
24	جمعرات	۲۰	۸	۹	۳	۷	وصال حضرت سید محمد قادری علیہ الرحمہ
25	جمعہ	۲۱	۹	۱۰	۴	۸	عرس شیخ حضرت ضیاء علیہ الرحمہ نیوتنی شریف
26	سنیچر	۲۲	۱۰	۱۱	۵	۹	
27	اتوار	۲۳	۱۱	۱۲	۶	۱۰	ولادت سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ
28	پیر	۲۴	۱۲	۱۳	۷	۱۱	عرس قطب الدین جون پوری علیہ الرحمہ/وصال مفتی محمد مستقیم مصطفوی
29	منگل	۲۵	۱۳	۱۴	۸	۱۲	
30	بدھ	۲۶	۱۴	۱۵	۹	۱۳	
31	جمعرات	۲۷	۱۵	۱۶	۱۰	۱۴	

اپریل 2022ء	مسائل شرعیہ جنتری	رمضان المبارک ۱۴۴۳ھ	چیت ۱۴۲۹ فصلی	چیت ۱۴۲۸ بنگلہ	چیت ۱۹۴۳ شک	چیت ۲۰۷۸ بکرمی	عرس/وصال/وفات
1	جمعہ	۲۸	۱۶	۱۷	۱۱	۳۰	ولادت خاتون جنت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا
2	سنیچر	۲۹	۱۷	۱۸	۱۲	۱	رمضان المبارک کا چاند دیکھیں
3	اتوار	۱ رمضان	۱۸	۱۹	۱۳	۲	ولادت حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ /عرس سلطان الاولیاء علیہ الرحمہ
4	پیر	۲	۱۹	۲۰	۱۴	۳	عرس سید تراب الحق علیہ الرحمہ
5	منگل	۳	۲۰	۲۱	۱۵	۴	وصال خاتون جنت رضی اللہ عنہ /عرس خواجہ سری سقطی علیہ الرحمہ
6	بدھ	۴	۲۱	۲۲	۱۶	۵	
7	جمعرات	۵	۲۲	۲۳	۱۷	۶	وصال علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی علیہ الرحمہ
8	جمعہ	۶	۲۳	۲۴	۱۸	۷	
9	سنیچر	۷	۲۴	۲۵	۱۹	۸	عرس سید ہاشم پیر بیجاپور /عرس حضور بدر ملت علیہ الرحمہ بڑھیا شریف
10	اتوار	۸	۲۵	۲۶	۲۰	۹	عرس حاجی گوہر علی علیہ الرحمہ ٹانڈہ
11	پیر	۹	۲۶	۲۷	۲۱	۱۰	وصال مفتی عنایت احمد اترولہ
12	منگل	۱۰	۲۷	۲۸	۲۲	۱۱	وصال حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا /عرس خواجہ نصیر الدین چراغ دہلوی
13	بدھ	۱۱	۲۸	۲۹	۲۳	۱۲	فاتحہ خواجہ سید مصباح الحسن علیہ الرحمہ پھپھوند شریف /عرس سید اجمل شاہ علیہ الرحمہ الٰہ آباد
14	جمعرات	۱۲	۲۹	۳۰	۲۴	۱۳	
15	جمعہ	۱۳	۳۰	۱	۲۵	۱۴	
16	سنیچر	۱۴	۳۱	۲	۲۶	۱۵	وصال حضرت بایزید بسطامی علیہ الرحمہ
17	اتوار	۱۵	۱	۳	۲۷	۱	ولادت حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ
18	پیر	۱۶	۲	۴	۲۸	۲	عرس سید شاہ آل محمد مارہروی علیہ الرحمہ /عرس حضرت چراغ دہلوی علیہ الرحمہ
19	منگل	۱۷	۳	۵	۲۹	۳	وصال حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا /یوم شہدائے بدر /شہادت شہید ٹیپو
20	بدھ	۱۸	۴	۶	۳۰	۴	وصال ریحان ملت /وفات علامہ محمد یونس نعیمی /وفات علامہ امین الدین جعفر آباد
21	جمعرات	۱۹	۵	۷	۱	۵	عرس مخدوم شاہ صفی پوراناؤ
22	جمعہ	۲۰	۶	۸	۲	۶	
23	سنیچر	۲۱	۷	۹	۳	۸/۷	شہادت حضرت علی رضی اللہ عنہ۔ وصال امام علی موسیٰ رضا رضی اللہ عنہ
24	اتوار	۲۲	۸	۱۰	۴	۹	**فتح مکہ**
25	پیر	۲۳	۹	۱۱	۵	۱۰	
26	منگل	۲۴	۱۰	۱۲	۶	۱۱	
27	بدھ	۲۵	۱۱	۱۳	۷	۱۲	وفات مولوی محمد فاروق احمد براؤں شریف
28	جمعرات	۲۶	۱۲	۱۴	۸	۱۳	**لیلۃ القدر** /وصال سید شاہ آل برکات علیہ الرحمہ
29	جمعہ	۲۷	۱۳	۱۵	۹	۱۴	**جمعۃ الوداع** /عرس شیخ سلیم چشتی علیہ الرحمہ
30	جمعرات	۲۸	۱۴	۱۶	۱۰	۳۰	

مئی 2022ء	مسائل شرعیہ جنتری	شوال المکرم ۱۴۴۳ھ	بیساکھ ۱۴۲۹ فصلی	بیساکھ ۱۴۲۸ بنگلہ	بیساکھ ۱۹۴۳ شک	جیٹھ ۲۰۷۸ بکرمی	عرس/وصال/وفات
1	سنیچر	۲۹	۱۵	۱۷	۱۱	۱ بیساکھ سدی	وصال حضرت شیخ جمال الاولیاء قدس سرہٗ
2	اتوار	۳۰	۱۶	۱۸	۱۲	۲	عید الفطر کا چاند دیکھیں
3	پیر	۱ شوال	۱۷	۱۹	۱۳	۳	**عید الفطر**
4	منگل	۲	۱۸	۲۰	۱۴	۳	
5	بدھ	۳	۱۹	۲۱	۱۵	۴	وصال استاذ زمن مولانا حسن رضا بریلوی/وصال مولانا شاہد رضا خاں پیلی بھیت شریف
6	جمعرات	۴	۲۰	۲۲	۱۶	۵	وصال حضرت سید بدر الدین محمد فیض اللہ رفاعی بڑودہ
7	جمعہ	۵	۲۱	۲۳	۱۷	۶	وصال حضرت شیخ سعدی شیرازی علیہ الرحمہ
8	سنیچر	۶	۲۲	۲۴	۱۸	۷	ولادت امام بخاری علیہ الرحمہ/عرس حضرت خواجہ عثمان ہارونی رضی اللہ عنہ
9	اتوار	۷	۲۳	۲۵	۱۹	۸	عرس مولانا شاہ عبد العزیز بھینسوڑی شریف
10	پیر	۸	۲۴	۲۶	۲۰	۹	وصال حضرت احمد شاہ مراد آبادی
11	منگل	۹	۲۵	۲۷	۲۱	۱۰	
12	بدھ	۱۰	۲۶	۲۸	۲۲	۱۱	ولادت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمہ
13	جمعرات	۱۱	۲۷	۲۹	۲۳	۱۲	
14	جمعہ	۱۲	۲۸	۳۰	۲۴	۱۳	وفات اورنگ زیب علیہ الرحمہ
15	سنیچر	۱۳	۲۹	۳۱	۲۵	۱۴	عرس حضرت سید اسماعیل واسطی علیہ الرحمہ مسولی شریف
16	اتوار	۱۴	۱ جیٹھ	۱ جیٹھ	۲۶	۱۵	
17	پیر	۱۵	۲	۲	۲۷	۱/۲	یوم شہدائے احد/شہادت امیر حمزہ/وصال امام جعفر صادق رضی اللہ عنہم
18	منگل	۱۶	۳	۳	۲۸	۳	
19	بدھ	۱۷	۴	۴	۲۹	۴	وصال حضرت امیر خسرو دہلوی علیہ الرحمہ
20	جمعرات	۱۸	۵	۵	۳۰	۵	عرس ہرے بھرے شاہ دہلی
21	جمعہ	۱۹	۶	۶	۳۱	۶	
22	سنیچر	۲۰	۷	۷	۱	۷	
23	اتوار	۲۱	۸	۸	۲	۸	عرس سید تاج الدین ناگپور/عرس دادا میاں سیتاپور
24	پیر	۲۲	۹	۹	۳	۹	
25	منگل	۲۳	۱۰	۱۰	۴	۱۰	وصال حضرت سیدنا علی قادری قدس سرہٗ
26	بدھ	۲۴	۱۱	۱۱	۵	۱۱	وصال حضرت سیدنا شاہ محمد صادق مارہروی علیہ الرحمہ/عرس بسم اللہ شاہ کھٹ تلا
27	جمعرات	۲۵	۱۲	۱۲	۶	۱۲	
28	جمعہ	۲۶	۱۳	۱۳	۷	۱۳	
29	سنیچر	۲۷	۱۴	۱۴	۸	۱۴	
30	اتوار	۲۸	۱۵	۱۵	۹	۳۰	
31	پیر	۲۹	۱۶	۱۶	۱۰	۱ جیٹھ بدی	ذیقعدہ کا چاند دیکھیں وصال حضرت حکیم عبد الرحمن رضوی سورت

جون ۲۰۲۲ء	مسائل شرعیہ جنتری	ذی القعدہ ۱۴۴۳ھ	جیٹھ ۱۴۲۹ فصلی	جیٹھ ۱۴۲۸ بنگلہ	جیٹھ ۱۹۴۳ شک	جیٹھ ۲۰۷۸ بکرمی شدی	عرس/وصال/وفات
1	بدھ	۱ (ذی القعدہ)	۱۷	۱۷	۱۱	۲	عرس سیدی احمد رضا بابو میاں علیہ الرحمہ براؤں شریف
2	جمعرات	۲	۱۸	۱۸	۱۲	۳	عرس فقیہ اعظم حضور صدر الشریعہ علیہ الرحمہ گھوسی
3	جمعہ	۳	۱۹	۱۹	۱۳	۴	
4	سنیچر	۴	۲۰	۲۰	۱۴	۵	
5	اتوار	۵	۲۱	۲۱	۱۵	۶	
6	پیر	۶	۲۲	۲۲	۱۶	۶ (اساڑھ بدی)	عرس مولانا عبد الرحمان علیہ الرحمہ
7	منگل	۷	۲۳	۲۳	۱۷	۷	عرس حضور تاج الشریعہ (مفتی اختر رضا خاں ازہری) علیہ الرحمہ/عرس مخلص الدین علیہ الرحمہ
8	بدھ	۸	۲۴	۲۴	۱۸	۸	وصال حضرت سیدنا عبد الرزاق نور العین کچھوچھہ مقدسہ
9	جمعرات	۹	۲۵	۲۵	۱۹	۹	عرس سیدنا نظام الدین بھکاری/عرس آسی پیا مدھپور شریف اترولہ/وصال مفتی آفاق احمد نقشبندی
10	جمعہ	۱۰	۲۶	۲۶	۲۰	۱۰	
11	سنیچر	۱۱	۲۷	۲۷	۲۱	۱۱/۱۲	
12	اتوار	۱۲	۲۸	۲۸	۲۲	۱۳	
13	پیر	۱۳	۲۹	۲۹	۲۳	۱۴	
14	منگل	۱۴	۳۰	۳۰	۲۴	۱۵	وصال سیدنا شاہ فضل اللہ کالپوی علیہ الرحمہ
15	بدھ	۱۵	۱ (اساڑھ)	۳۱	۲۵	۱ (جیٹھ شدی)	
16	جمعرات	۱۶	۲	۱ (اساڑھ)	۲۶	۲	عرس صوفی محمد شہاب الدین عرف چھوٹے میاں گورکھپور
17	جمعہ	۱۷	۳	۲	۲۷	۳/۴	
18	سنیچر	۱۸	۴	۳	۲۸	۵	عرس سید میر مہدی جونپوری علیہ الرحمہ/وفات مولانا شمس الحق فیضی
19	اتوار	۱۹	۵	۴	۲۹	۶	عرس سید کرم علی شاہ صفی پور اناؤ
20	پیر	۲۰	۶	۵	۳۰	۷	عرس مولانا رستم علی رامپور/عرس حاجی گلزار احمد شاہ آباد
21	منگل	۲۱	۷	۶	۳۱	۸	عرس شاہ بہاء الدین اصفہانی علیہ الرحمہ ممبئی/عرس خواجہ امجد حسین علیہ الرحمہ
22	بدھ	۲۲	۸	۷	۱ (اساڑھ)	۹	وصال امام رضا رضی اللہ عنہ
23	جمعرات	۲۳	۹	۸	۲	۱۰	عرس عبد القادر ابو العلائی
24	جمعہ	۲۴	۱۰	۹	۳	۱۱	شہید دار و رسن حضرت منصور حلاج علیہ الرحمہ
25	سنیچر	۲۵	۱۱	۱۰	۴	۱۲	
26	اتوار	۲۶	۱۲	۱۱	۵	۱۳	وصال حضرت خواجہ ابو الحسن خرقانی رضی اللہ عنہ
27	پیر	۲۷	۱۳	۱۲	۶	۱۴	
28	منگل	۲۸	۱۴	۱۳	۷	۱۴	شہادت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ/وصال شہنشاہ عدل حضرت اورنگ زیب عالمگیر علیہ الرحمہ
29	بدھ	۲۹	۱۵	۱۴	۸	۳۰	وصال مولانا نقی علی خاں علیہ الرحمہ بریلی شریف
30	جمعرات	۳۰	۱۶	۱۵	۹	۱ (اساڑھ بدی)	عید الاضحیٰ کا چاند دیکھیں

جولائی 2022ء	مسائل شرعیہ جنتری	ذی الحجہ ۱۴۴۳ھ	اساڑھ ۱۴۲۹ فصلی	اساڑھ ۱۳۲۸ بنگلہ	اساڑھ ۱۹۴۳ شکی	اساڑھ ۲۰۷۸ سمت بکرمی	عرس/وصال/وفات
1	جمعہ	۱	۱۷	۱۶	۱۰	۲	
2	سنیچر	۲	۱۸	۱۷	۱۱	۳	عرس محمد میاں نوساروی علیہ الرحمہ
3	اتوار	۳	۱۹	۱۸	۱۲	۴	شہادت امام مسلم رضی اللہ عنہ/وصال مولانا ضیاء الدین مدنی/وفات مفتی اعظم ناناپارہ
4	پیر	۴	۲۰	۱۹	۱۳	۵	وفات محمد ابراہیم علیہ الرحمہ کانپور
5	منگل	۵	۲۱	۲۰	۱۴	۶	عرس حاجی محمد بصیر میاں پیلی بھیت
6	بدھ	۶	۲۲	۲۱	۱۵	۷	وصال حضرت صدر الحق جھونسی شریف
7	جمعرات	۷	۲۳	۲۲	۱۶	۸	وصال سیدنا امام باقر رضی اللہ عنہ
8	جمعہ	۸	۲۴	۲۳	۱۷	۹	وفات مولانا عبدالحنان اشرفی بھوانی گنج
9	سنیچر	۹	۲۵	۲۴	۱۸	۱۰	**یوم الحج**
10	اتوار	۱۰	۲۶	۲۵	۱۹	۱۱	**عیدالاضحی**
11	پیر	۱۱	۲۷	۲۶	۲۰	۱۲	عرس فیروزہ شاہ علیہ الرحمہ بہرائچ شریف
12	منگل	۱۲	۲۸	۲۷	۲۱	۱۳/۱۴	معجزہ شق القمر، وصال شیخ بہاؤالدین دولت آبادی علیہ الرحمہ
13	بدھ	۱۳	۲۹	۲۸	۲۲	۱۵	عرس حضرت موسیٰ تونسوی علیہ الرحمہ/عرس محمد علی شاہ بنارس
14	جمعرات	۱۴	ساون ۱	۲۹	۲۳	ساون بدی ۱	وفات خواجہ مظفر حسین علیہ الرحمہ/وفات مفتی مجیب اشرف ناگپور
15	جمعہ	۱۵	۲	۳۰	۲۴	۲	
16	سنیچر	۱۶	۳	۳۱	۲۵	۳	وصال پیر سید شاہ صادق حسین حسینی ناسک/عرس بابا کمال شاہ بستی
17	اتوار	۱۷	۴	۳۲	۲۶	۴	شہادت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ/عرس حضور شاہ ختن مکی علیہ الرحمہ بلہر شریف
18	پیر	۱۸	۵	ساون ۱	۲۷	۵	وصال سیدنا شاہ آل رسول مارہروی/وصال حضور صدرالافاضل/عرس سید قیام الدین بھیکا شاہ مکی علیہ الرحمہ بلہر شریف
19	منگل	۱۹	۶	۲	۲۸	۶	عرس خواجہ سید عبدالشکور علیہ الرحمہ بلہر شریف
20	بدھ	۲۰	۷	۳	۲۹	۷	عرس حضرت معروف کرخی علیہ الرحمہ/وصال حضرت لطیف شاہ بدایونی
21	جمعرات	۲۱	۸	۴	۳۰	۸	وصال مولانا منصور علی خان ممبئی
22	جمعہ	۲۲	۹	۵	۳۱	۹	وصال علامہ عبدالعلیم میرٹھی علیہ الرحمہ/عرس محمد شاہ
23	سنیچر	۲۳	۱۰	۶	ساون ۱	۱۰	
24	اتوار	۲۴	۱۱	۷	۲	۱۱	
25	پیر	۲۵	۱۲	۸	۳	۱۲	شہادت حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ/عرس سرکار دادا میاں/وفات فاضل ملت بلہر شریف
26	منگل	۲۶	۱۳	۹	۴	۱۳	وصال سیدنا ابوبکر شبلی علیہ الرحمہ
27	بدھ	۲۷	۱۴	۱۰	۵	۱۴	خلافت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
28	جمعرات	۲۸	۱۵	۱۱	۶	۳۰	عرس سید سراج علیہ الرحمہ
29	جمعہ	۲۹	۱۶	۱۲	۷	ساون سدی ۱	
30	سنیچر	۳۰	۱۷	۱۳	۸	۲	محرم الحرام کا چاند دیکھئے
31	اتوار	محرم ۱	۱۸	۱۴	۹	۳	(اسلامی نیا سال) عرس حضور قاضی شمس الدین جون پوری علیہ الرحمہ

اگست 2022ء	مسائل شرعیہ جنتری	محرم الحرام ۱۴۴۴ھ	ساون ۱۴۲۹ فصلی	ساون ۱۴۲۸ بنگلہ	ساون ۱۹۴۳ شکی	ساون ۲۰۷۸ بکرمی	عرس/وصال/وفات
1	پیر	۲	۱۹	۱۵	۱۰	۴	ولادت امام عالی مقام شہید کربلا رضی اللہ تعالیٰ عنہ
2	منگل	۳	۲۰	۱۶	۱۱	۵	وصال حضرت مولانا حسن رضا بریلوی علیہ الرحمہ
3	بدھ	۴	۲۱	۱۷	۱۲	۵	وصال حضرت خواجہ حسن بصری علیہ الرحمہ/عرس شاہ بشارت اللہ کانپور
4	جمعرات	۵	۲۲	۱۸	۱۳	۶/۷	وصال حضرت بابا فریدالدین گنج شکر قدس سرہ
5	جمعہ	۶	۲۳	۱۹	۱۴	۸	
6	سنیچر	۷	۲۴	۲۰	۱۵	۹	اہل بیت اطہار پر کوفیوں نے پانی بند کیا/وصال مرشدی طاہر ملت نوراللہ مرقدہ بلگرام شریف
7	اتوار	۸	۲۵	۲۱	۱۶	۱۰	وصال شیر بیشۂ اہل سنت مولانا حشمت علی خاں لکھنوی علیہ الرحمہ
8	پیر	۹	۲۶	۲۲	۱۷	۱۱	شب شہادت شہید کربلا
9	منگل	۱۰	۲۷	۲۳	۱۸	۱۲	یوم عاشورہ/شہادت امام حسین رضی اللہ عنہ/وصال شاہ برکت اللہ مارہروی علیہ الرحمہ
10	بدھ	۱۱	۲۸	۲۴	۱۹	۱۳	وصال حضرت آم علیہ السلام/عرس سید علاء الدین امام بادشاہ نندوربار
11	جمعرات	۱۲	۲۹	۲۵	۲۰	۱۴	
12	جمعہ	۱۳	۱ بھادوں	۲۶	۲۱	۱ بھادوں شکی	وصال شیخ الابدال سید شاہ عبدالعلیم جلال آبادی
13	سنیچر	۱۴	۲	۲۷	۲۲	۲	وصال سید شاہ حمزہ قدس سرہ/وصال حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ
14	اتوار	۱۵	۳	۲۸	۲۳	۳	عرس شاہ وارثی علی گڑھ
15	پیر	۱۶	۴	۲۹	۲۴	۴	**یوم آزادی**
16	منگل	۱۷	۵	۳۰	۲۵	۵	عرس مخدوم جلال الدین و عرس بابا سلامت شاہ علیہما الرحمہ
17	بدھ	۱۸	۶	۳۱	۲۶	۶	وصال مفتی قدرت اللہ رضوی علیہ الرحمہ/وفات صوفی جنت علیہ الرحمہ
18	جمعرات	۱۹	۷	۱ بھادوں	۲۷	۷	وصال حضرت صوفی حیات علی بھاؤپوری/عرس مخدوم شاہ اناؤ
19	جمعہ	۲۰	۸	۲	۲۸	۸	عرس بابا تاج الدین ناگپور/عرس سلطان المناظرین مفتی عتیق الرحمان خان نعیمی علیہ الرحمہ
20	سنیچر	۲۱	۹	۳	۲۹	۹	وصال پیر مختار احمد رضا قادری یا علوی براؤں شریف
21	اتوار	۲۲	۱۰	۴	۳۰	۱۰	عرس شعیب الاولیاء شاہ محمد یار علی علیہ الرحمہ براؤں شریف
22	پیر	۲۳	۱۱	۵	۳۱	۱۱	
23	منگل	۲۴	۱۲	۶	۱ بھادوں	۱۲	
24	بدھ	۲۵	۱۳	۷	۲	۱۲	وصال امام زین العابدین رضی اللہ عنہ
25	جمعرات	۲۶	۱۴	۸	۳	۱۳	وصال بابا تاج الدین ناگپور/عرس پیر عبدالمتین علیہ الرحمہ ڈھلمو شریف
26	جمعہ	۲۷	۱۵	۹	۴	۱۴	
27	سنیچر	۲۸	۱۶	۱۰	۵	۳۰	وصال حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی علیہ الرحمہ/عرس مخدوم اشرف جہانگیر سمنانی علیہ الرحمہ کچھوچھہ مقدسہ
28	اتوار	۲۹	۱۷	۱۱	۶	۱ بھادوں شکی	عرس سید علی میراں داتار قدس سرہ/صفرالمظفر کا چاند دیکھیں
29	پیر	۱ صفرالمظفر	۱۸	۱۲	۷	۲	وصال شاہ اسمٰعیل حسن مارہروی/عرس حاجی وارث علی شاہ دیویٰ شریف
30	منگل	۲	۱۹	۱۳	۸	۳	
31	بدھ	۳	۲۰	۱۴	۹	۴	وصال حضرت خواجہ دانا سورت قدس سرہ

ستمبر 2022ء	مسائل شرعیہ جنتری	صفر المظفر ۱۴۴۴ھ	بھادوں سن ۱۴۲۹ فصلی	بھادوں سن ۱۴۲۹ بنگلہ	بھادوں سن ۱۹۴۴ شک	بھادوں سن ۲۰۷۹ بکرمی شکل	عرس/وصال/وفات
1	جمعرات	۴	۲۱	۱۵	۱۰	۵	
2	جمعہ	۵	۲۲	۱۶	۱۱	۶	عرس رئیس القلم علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ جمشید پور/وفات مقبول شاہ انگل شریف
3	سنیچر	۶	۲۳	۱۷	۱۲	۷	عرس شارح بخاری گھوسی/وصال مولانا نور الہدیٰ مصباحی دھرم سنگھوا بازار
4	اتوار	۷	۲۴	۱۸	۱۳	۸	عرس حضرت خواجہ سلیمان علیہ الرحمہ
5	پیر	۸	۲۵	۱۹	۱۴	۹	
6	منگل	۹	۲۶	۲۰	۱۵	۱۰/۱۱	
7	بدھ	۱۰	۲۷	۲۱	۱۶	۱۲	
8	جمعرات	۱۱	۲۸	۲۲	۱۷	۱۳	وصال مفسر اعظم ہند بریلی شریف/وصال سید فضل علی براؤں شریف/عرس سید شریف الحسن مقام درگاہ
9	جمعہ	۱۲	۲۹	۲۳	۱۸	۱۴	وصال حاجی امداد اللہ مہاجر مکی/وصال علامہ فضل حق خیر آبادی
10	سنیچر	۱۳	۳۰	۲۴	۱۹	۱۵	عرس شاہ درگاہی رامپور
11	اتوار	۱۴	۱ [illegible]	۲۵	۲۰	۱ کنوار بدی	وفات مولوی محمد اسحاق
12	پیر	۱۵	۲	۲۶	۲۱	۲	
13	منگل	۱۶	۳	۲۷	۲۲	۳	عرس مخدوم شہباز محمد بھاگل پوری علیہ الرحمہ
14	بدھ	۱۷	۴	۲۸	۲۳	۴	ولادت حضرت موسیٰ کاظم علیہ الرحمہ
15	جمعرات	۱۸	۵	۲۹	۲۴	۵	عرس داتا گنج بخش لاہوری/عرس حضور اشرف العلماء کچھوچھہ شریف
16	جمعہ	۱۹	۶	۳۰	۲۵	۶	عرس سید شاہ احمد کالپی شریف
17	سنیچر	۲۰	۷	۳۱	۲۶	۷	چہلم شہدائے کربلا
18	اتوار	۲۱	۸	۱ [illegible]	۲۷	۸	
19	پیر	۲۲	۹	۲	۲۸	۹	عرس حضرت شاہ مینا علیہ الرحمہ لکھنؤ/عرس مخدوم تنویر احمد ڈھلمؤ شریف
20	منگل	۲۳	۱۰	۳	۲۹	۱۰	
21	بدھ	۲۴	۱۱	۴	۳۰	۱۱	عرس سلطان العارفین شیخ حمزہ کشمیری سری نگر
22	جمعرات	۲۵	۱۲	۵	۳۱	۱۲	عرس رضوی (وصال اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں علیہ الرحمہ)
23	جمعہ	۲۶	۱۳	۶	۱ [illegible]	۱۳	وصال سید حسن بغدادی قدس سرہ
24	سنیچر	۲۷	۱۴	۷	۲	۱۴	وصال سلطان صلاح الدین ایوبی علیہ الرحمہ/عرس مخدوم شاہ علی کانپور جاج مئو
25	اتوار	۲۸	۱۵	۸	۳	۳۰	وصال مجدد الف ثانی/وصال مولانا سید احمد انجم عثمانی نور اللہ مرقدہما
26	پیر	۲۹	۱۶	۹	۴	۱ کنوار شدی	
27	منگل	۳۰	۱۷	۱۰	۵	۲	ربیع الاول کا چاند دیکھیں
28	بدھ	۱ ربیع الاول	۱۸	۱۱	۶	۳	
29	جمعرات	۲	۱۹	۱۲	۷	۴	وصال حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبندی قدس سرہ
30	جمعہ	۳	۲۰	۱۳	۸	۵	

اکتوبر 2022ء	مسائل شرعیہ جنتری	ربیع الاول ۱۴۴۴ھ	سنہ ۱۴۳۰ فصلی	سنہ ۱۴۲۹ بنگلہ	سنہ ۱۹۴۴ شک	سنہ ۲۰۷۹ بکرمی شدی	عرس/وصال/وفات
1	سنیچر	۴	۲۱	۱۴	۹	۶	وصال مفتی اعظم اڑیسہ سید عبدالقدوس علیہ الرحمہ
2	اتوار	۵	۲۲	۱۵	۱۰	۷	شہادت امام حسن رضی اللہ عنہ/عرس علاؤالدین صابری کلیری علیہ الرحمہ
3	پیر	۶	۲۳	۱۶	۱۱	۸	عرس ضیاء الاولیاء و تاج الاصفیاء لوناواں درگاہ شریف
4	منگل	۷	۲۴	۱۷	۱۲	۹	وفات مولانا صفی اللہ شمیم القادری نوراللہ مرقدہ
5	بدھ	۸	۲۵	۱۸	۱۳	۱۰	وصال حضرت امام حسن عسکری علیہ الرحمہ
6	جمعرات	۹	۲۶	۱۹	۱۴	۱۱	وصال امام احمد بن حنبل/وفات محمد مرحوم براؤں شریف
7	جمعہ	۱۰	۲۷	۲۰	۱۵	۱۲/۱۳	عرس سرمد شہید دہلی
8	سنیچر	۱۱	۲۸	۲۱	۱۶	۱۴	عرس شرافت علی میاں بریلی شریف
9	اتوار	۱۲	۲۹	۲۲	۱۷	۱۵	**عید میلاد النبی**/وصال شاہ بھکاری برہان پور، سید نشاط میاں وامقی
10	پیر	۱۳	۱ کاتک	۲۳	۱۸	۱ کارتک بدی	وصال مخدوم علاؤالدین صابر کلیری علیہ الرحمہ
11	منگل	۱۴	۲	۲۴	۱۹	۲	وصال خواجہ قطب الدین بختیار کاکی/رقاری رضی اللہ چترویدی
12	بدھ	۱۵	۳	۲۵	۲۰	۳	
13	جمعرات	۱۶	۴	۲۶	۲۱	۴	
14	جمعہ	۱۷	۵	۲۷	۲۲	۵	وصال حضور اچھے میاں مارہروی
15	سنیچر	۱۸	۶	۲۸	۲۳	۶	
16	اتوار	۱۹	۷	۲۹	۲۴	۶	**عرس واحدی طیبی بلگرام شریف**
17	پیر	۲۰	۸	۳۰	۲۵	۷	**عرس واحدی طیبی بلگرام شریف**/عرس فضل الرحمان گنج مرادآباد
18	منگل	۲۱	۹	۱ کاتک	۲۶	۸	**عرس واحدی طیبی بلگرام شریف**/عرس شاہ طالب حسین فرخ آباد
19	بدھ	۲۲	۱۰	۲	۲۷	۹	وصال عبدالحق محدث دہلوی/حضرت برہان ملت جبل پوری
20	جمعرات	۲۳	۱۱	۳	۲۸	۱۰	عرس سید محمد یوسف قادری علیہ الرحمہ/عرس حضرت شاہ مینا لکھنوی علیہ الرحمہ
21	جمعہ	۲۴	۱۲	۴	۲۹	۱۱	وصال شیخ کلیم اللہ جہان آبادی
22	سنیچر	۲۵	۱۳	۵	۳۰	۱۲	عرس شاہ نبی رضا علیہ الرحمہ/وفات اہلیہ حضرت خلیفہ صاحب علیہ الرحمہ براؤں شریف
23	اتوار	۲۶	۱۴	۶	۱ کاتک	۱۳	وصال سیدنا محی الدین ابوالنصر/عرس حضرت بوعلی شاہ قلندر پانی پت
24	پیر	۲۷	۱۵	۷	۲	۱۴	وفات بابا حاجی اسلام الدین کلیہیاں گوراچوکی
25	منگل	۲۸	۱۶	۸	۳	۳۰	
26	بدھ	۲۹	۱۷	۹	۴	۱ کارتک شدی	وصال سید فخرالدین بڑودہ۔ علامہ نسیم بستوی
27	جمعرات	۳۰	۱۸	۱۰	۵	۲	**گیارھویں شریف کا چاند دیکھیں**
28	جمعہ	۱	۱۹	۱۱	۶	۳	ولادت غوث اعظم رضی اللہ عنہ/عرس حاجی تیغ علی سرکاہی شریف
29	سنیچر	۲	۲۰	۱۲	۷	۵/۴	
30	اتوار	۳	۲۱	۱۳	۸	۶	وفات رفاقت حسین کانپور
31	پیر	۴	۲۲	۱۴	۹	۷	وصال مفتی جمال احمد ٹانڈوی

نومبر 2022ء	مسائل شرعیہ جنتری	ربیع الآخر ۱۴۴۴ھ	کارتک سنہ ۱۴۳۰ فصلی	کارتک سنہ ۱۴۲۹ بنگلہ	کارتک سنہ ۱۹۴۴ شک	کارتک سنہ ۲۰۷۹ بکرمی شکل	عرس/وصال/وفات
1	منگل	۵	۲۳	۱۵	۱۰	۸	وصال سیدنا ابراہیمی امیر جی
2	بدھ	۶	۲۴	۱۶	۱۱	۹	عرس بابا دریا شاہ علیہ الرحمہ اڑولیا شریف
3	جمعرات	۷	۲۵	۱۷	۱۲	۱۰	وصال حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ
4	جمعہ	۸	۲۶	۱۸	۱۳	۱۱	
5	سنیچر	۹	۲۷	۱۹	۱۴	۱۲	وصال حضرت امام احمد بن جنبل/علامہ مشتاق احمد نظامی الہ باد
6	اتوار	۱۰	۲۸	۲۰	۱۵	۱۳	وصال قاضی محمد خلیل پٹھان ماہم شریف
7	پیر	۱۱	۲۹	۲۱	۱۶	۱۴	**گیارھویں شریف**
8	منگل	۱۲	۳۰	۲۲	۱۷	۱۵	وصال حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا/ولادت امام حسن عسکری رضی اللہ عنہ
9	بدھ	۱۳	اگہن ۱	۲۳	۱۸	اگہن بدی ۱	
10	جمعرات	۱۴	۲	۲۴	۱۹	۲	وصال مفتی شبیر حسن رضوی روناہی
11	جمعہ	۱۵	۳	۲۵	۲۰	۳	وصال سیدنا شاہ مصطفی حیدر حسن میاں مارہروی علیہ الرحمہ
12	سنیچر	۱۶	۴	۲۶	۲۱	۴	عرس حضرت رضا علی خاں بریلی شریف/عرس شیخ العلماء گھوسی
13	اتوار	۱۷	۵	۲۷	۲۲	۵	وصال شاہ عبدالشکور علیہ الرحمہ جھونسی شریف
14	پیر	۱۸	۶	۲۸	۲۳	۶	
15	منگل	۱۹	۷	۲۹	۲۴	۷	عرس حضرت محبوب الٰہی نظام الدین اولیاء رضی اللہ عنہ/عرس بابا دربانی گجرات
16	بدھ	۲۰	۸	۳۰	۲۵	۸	
17	جمعرات	۲۱	۹	۳۱	۲۶	۸	عرس سید شاہ حسن قادری گلبرگہ شریف
18	جمعہ	۲۲	۱۰	اگہن ۱	۲۷	۹	عرس حاجی حسام الدین علیہ الرحمہ/وصال علامہ راشد رضا آسوی مدھپور شریف
19	سنیچر	۲۳	۱۱	۲	۲۸	۱۰	
20	اتوار	۲۴	۱۲	۳	۲۹	اگہن بدی ۱۱	
21	پیر	۲۵	۱۳	۴	۳۰	۱۲	
22	منگل	۲۶	۱۴	۵	اگہن ۱	۱۳	حضرت سیدنا شاہ آل رسول مارہروی
23	بدھ	۲۷	۱۵	۶	۲	۱۴/۱۵	حضرت داتا کریم شاہ آگرہ
24	جمعرات	۲۸	۱۶	۷	۳	اگہن شدی ۱	
25	جمعہ	۲۹	۱۷	۸	۴	۲	حضرت صوفی حمید الدین ناگوری/وفات مخدومہ اہلسنت علیہا الرحمہ براؤں شریف
26	سنیچر	جمادی الاولیٰ ۱	۱۸	۹	۵	۳	عرس نظامی (حضرت صوفی نظام الدین رضوی) اگیا شریف/چاند دیکھیں
27	اتوار	۲	۱۹	۱۰	۶	۴	حضرت مولانا آسی غازی پوری/وفات مفتی اعجاز نوری بسڈیلہ
28	پیر	۳	۲۰	۱۱	۷	۵	وصال حکیم صوفی محمد وارث علی نان پاروی/عرس شاہ بہاؤالدین علیہ الرحمہ
29	منگل	۴	۲۱	۱۲	۸	۶	وفات خلیفہ ہارون رشید
30	بدھ	۵	۲۲	۱۳	۹	۷	وصال علامہ محمد شفیع فیضی اترولہ

دسمبر 2022ء	مسائل شرعیہ جنتری	جمادی الاول ۱۴۴۴ھ	اگھن سن ۱۴۳۰ فصلی	اگھن سن ۱۴۲۹ بنگلہ	اگھن سن ۱۹۴۴ شک	اگھن سن ۲۰۷۹ بکرمی شمسی	عرس/وصال/وفات
1	جمعرات	٦	۲۳	۱۴	۱۰	۸/۹	عرس مجاہد ملت رعرس خواجہ محمد حسن بھینسوڑی شریف روصال علامہ شاہ محمد کیفی بستوی
2	جمعہ	۷	۲۴	۱۵	۱۱	۱۰	عرس شاہ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ رعرس بابا نظام کھریا
3	سنیچر	۸	۲۵	۱٦	۱۲	۱۱	وصال حضرت محدث سورتی علیہ الرحمہ
4	اتوار	۹	۲٦	۱۷	۱۳	۱۲	عرس شاہ عبداللطیف ستھن شریف
5	پیر	۱۰	۲۷	۱۸	۱۴	۱۳	
6	منگل	۱۱	۲۸	۱۹	۱۵	۱۳	
7	بدھ	۱۲	۲۹	۲۰	۱٦	۱۴	عرس برہان ملت علیہ الرحمہ
8	جمعرات	۱۳	۳۰	۲۱	۱۷	۱۵	
9	جمعہ	۱۴	پوس ۱	۲۲	۱۸	پوس بدی ۱	
10	سنیچر	۱۵	۲	۲۳	۱۹	۲	وفات حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ
11	اتوار	۱٦	۳	۲۴	۲۰	۳	
12	پیر	۱۷	۴	۲۵	۲۱	۴	وصال حجۃ الاسلام بریلی شریف رعرس مولانا عبدالصمد علیہ الرحمہ پھپھوند شریف
13	منگل	۱۸	۵	۲٦	۲۲	۵	
14	بدھ	۱۹	٦	۲۷	۲۳	٦	
15	جمعرات	۲۰	۷	۲۸	۲۴	۷	وصال مولانا رضا علی خان بریلوی علیہ الرحمہ
16	جمعہ	۲۱	۸	۲۹	۲۵	۸	
17	سنیچر	۲۲	۹	پوس ۱	۲٦	۹	عرس حضرت سید کبیر رفاعی علیہ الرحمہ
18	اتوار	۲۳	۱۰	۲	۲۷	۱۰	
19	پیر	۲۴	۱۱	۳	۲۸	۱۱	
20	منگل	۲۵	۱۲	۴	۲۹	۱۲	وصال سلطان شاہ ظفر دہلی
21	بدھ	۲٦	۱۳	۵	۳۰	۱۳	
22	جمعرات	۲۷	۱۴	٦	پوس ۱	۱۴	وصال مولانا ربانی فائق گھوسی
23	جمعہ	۲۸	۱۵	۷	۲	۳۰	عرس خواجہ ابراہیم بن ادہم علیہ الرحمہ روفات مولوی محمد یعقوب براؤں شریف
24	سنیچر	۲۹	۱٦	۸	۳	پوس شدی ۱	وصال حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ
25	اتوار	۳۰	۱۷	۹	۴	۲/۳	
26	پیر	جمادی الآخر ۱	۱۸	۱۰	۵	۴	عرس حافظ ملت علیہ الرحمہ مبارکپور رچاند دیکھیں
27	منگل	۲	۱۹	۱۱	٦	۵	
28	بدھ	۳	۲۰	۱۲	۷	٦	عرس فقیہ ملت اوجھا گنج رعرس شاہ منور علی الہٰ آبادی رشفیق ملت قاری شفیق نعمی
29	جمعرات	۴	۲۱	۱۳	۸	۷	
30	جمعہ	۵	۲۲	۱۴	۹	۸	وصال مولانا جلال الدین رومی علیہ الرحمہ
31	سنیچر	٦	۲۳	۱۵	۱۰	۹	

(تعطیلات)

تعطیل	تاریخ	دن	تعطیل	تاریخ	دن
نیوایرس ڈے	۱؍جنوری	سنیچر	عیدالاضحیٰ	۱۰؍جولائی	اتوار
گروگوند سنگھ جینتی	۹؍جنوری	اتوار	یوم عاشورہ	۹؍اگست	منگل
مکرسنکرانت	۱۴؍جنوری	جمعہ	رکشابندھن	۱۲؍اگست	جمعہ
یوم جمہوریہ	۲۶؍جنوری	بدھ	یوم آزادی	۱۵؍اگست	پیر
بسنت پنچمی	۵؍فروری	سنیچر	جنم اشٹمی	۱۸؍اگست	جمعرات
ولادت حضرت علی	۱۵؍فروری	منگل	چہلم شہدائے کربلا	۱۷؍ستمبر	سنیچر
شیوراتری	۱۶؍مارچ	بدھ	گاندھی جینتی	۲؍اکتوبر	اتوار
شب برأت	۱۸؍مارچ	جمعہ	دسہرہ	۵؍اکتوبر	بدھ
ہولی	۱۸؍مارچ	جمعہ	عیدمیلادالنبی	۹؍اکتوبر	اتوار
رام نوی	۱۰؍اپریل	اتوار	دیوالی	۲۴؍نومبر	پیر
امبیڈکر جینتی	۱۴؍اپریل	جمعرات	گیارہویں شریف	۷؍نومبر	پیر
مہابیر جینتی	۱۴؍اپریل	جمعرات	گرونانک جینتی	۸؍نومبر	منگل
گڈفرائی ڈے	۱۵؍اپریل	جمعہ	گروتیغ بہادر جینتی	۲۴؍نومبر	جمعرات
جمعۃ الوداع	۲۹؍اپریل	جمعہ	کرسمس ڈے	۲۵؍دسمبر	اتوار
عیدالفطر	۳؍مئی	پیر	بینک ہالی ڈے	۳۱؍دسمبر	سنیچر

(اوقات مکروہہ)

مسئلہ: ۔طلوع وغروب ونصف النہار ان تینوں وقتوں میں کوئی نماز جائز نہیں نہ فرض نہ واجب نہ نفل نہ ادا نہ قضا، یوہیں سجدۂ تلاوت وسجدۂ سہو بھی ناجائز ہے، البتہ اس روز اگر عصر کی نماز نہیں پڑھی تو اگرچہ آفتاب ڈوبتا ہو پڑھ لے، مگر اتنی تاخیر کرنا حرام ہے ۔حدیث میں اس کو منافق کی نماز فرمایا۔مسئلہ: ۔طلوع سے مراد آفتاب کا کنارہ ظاہر ہونے سے اس وقت تک ہے کہ اس پر نگاہ خیرہ ہونے لگے جس کی مقدار کنارہ چمکنے سے ۲۰ منٹ تک ہے ۔یعنی سورج نکلنے سے بیس منٹ تک کوئی نماز جائز نہیں ہے ۔مسئلہ: ۔آفتاب پر نگاہ ٹھہرنے لگے ڈوبنے تک غروب ہے، یہ وقت بھی ۲۰ منٹ ہے ۔یعنی وقت مغرب شروع ہونے سے بیس منٹ پہلے سے ہر قسم کی نماز جائز نہیں سوائے اس دن کے عصر کی کہ اگر عصر نہ پڑھی ہو تو مغرب وقت شروع ہونے سے پہلے پہلے نیت کرلے نماز ہو جائے گی ۔مسئلہ: ۔نصف النہار سے مراد نصف النہار شرعی سے نصف النہار حقیقی یعنی آفتاب ڈھلکنے تک ہے جس کو ضحوۂ کبری کہتے ہیں ۔بعض اسے زوال کا قت بھی کہتے ہیں اس کا وقت تقریبا چالیس منٹ ہے اس وقت میں بھی کوئی نماز جائز نہیں ۔مسئلہ: ۔جنازہ اگر اوقات ممنوعہ میں لایا گیا، تو اسی وقت پڑھیں کوئی کراہت نہیں کراہت، اس صورت میں ہے کہ پیشتر سے تیار موجود ہے اور تاخیر کی یہاں تک کہ وقت کراہت آگیا۔مسئلہ: ۔ان اوقات میں آیت سجدہ پڑھی تو بہتر یہ ہے کہ سجدہ میں تاخیر کرے، یہاں تک کہ وقت کراہت جاتا رہے اور اگر وقت مکروہ ہی میں کرلیا تو بھی جائز ہے اور اگر وقت غیر مکروہ میں پڑھی تھی تو وقت مکروہ میں سجدہ کرنا مکروہ تحریمی ہے ۔مسئلہ: ۔ان اوقات میں قضا نماز ناجائز ہے اور اگر قضا شروع کرلی تو واجب ہے کہ توڑ دے اور بعد میں پڑھے ۔مسئلہ: ۔البتہ اگر عوام ان وقتوں میں پڑھیں تو منع نہ کیا جائے ۔

(ماخوذ از بہار شریعت ح سوم نماز کا بیان)

جنوری	صبح صادق	طلوع آفتاب	ختم زوال	وقت ظہر ختم	غروب آفتاب	مغرب ختم
january	ختم سحری	ختم فجر	ظہر شروع	عصر شروع	افطار شروع	عشاء شروع

مغرب ختم	غروب آفتاب	وقت ظہر ختم	ختم زوال	طلوع آفتاب	صبح صادق	فروری
6:41	5:18	3:41	12:04	6:50	5:27	1
6:41	5:18	3:42	12:04	6:51	5:28	2
6:42	5:19	3:43	12:05	6:51	5:28	3
6:43	5:20	3:43	12:05	6:51	5:28	4
6:43	5:20	3:44	12:06	6:51	5:28	5
6:44	5:21	3:45	12:06	6:51	5:29	6
6:44	5:22	3:46	12:07	6:51	5:29	7
6:45	5:23	3:46	12:07	6:52	5:29	8
6:46	5:23	3:47	12:07	6:52	5:29	9
6:47	5:24	3:48	12:08	6:52	5:29	10
6:47	5:25	3:49	12:08	6:52	5:29	11
6:48	5:26	3:49	12:09	6:52	5:30	12
6:49	5:27	3:50	12:09	6:52	5:30	13
6:49	5:27	3:51	12:09	6:52	5:30	14
6:50	5:28	3:52	12:10	6:52	5:30	15
6:51	5:29	3:53	12:10	6:51	5:30	16
6:51	5:30	3:53	12:10	6:51	5:30	17
6:52	5:31	3:54	12:11	6:51	5:30	18
6:53	5:31	3:55	12:11	6:51	5:30	19
6:53	5:32	3:56	12:11	6:51	5:30	20
6:54	5:33	3:57	12:12	6:51	5:29	21
6:55	5:34	3:57	12:12	6:50	5:29	22
6:55	5:35	3:58	12:12	6:50	5:29	23
6:56	5:35	3:59	12:12	6:50	5:29	24
6:57	5:36	4:00	12:13	6:49	5:29	25
6:57	5:37	4:00	12:13	6:49	5:28	26
6:58	5:38	4:01	12:13	6:49	5:28	27
6:59	5:39	4:02	12:13	6:48	5:28	28
7:00	5:39	4:03	12:13	6:48	5:28	29
7:00	5:40	4:04	12:14	6:47	5:27	30
7:01	5:41	4:04	12:14	6:47	5:27	31

عشاء شروع	افطار شروع	عصر شروع	ظہر شروع	ختم فجر	ختم سحری	february
7:02	5:42	4:05	12:14	6:46	5:27	1
7:02	5:42	4:06	12:14	6:46	5:26	2
7:03	5:43	4:07	12:14	6:45	5:26	3
7:03	5:44	4:07	12:14	6:45	5:25	4
7:04	5:45	4:08	12:14	6:44	5:25	5
7:05	5:45	4:09	12:14	6:44	5:24	6
7:05	5:46	4:09	12:14	6:43	5:24	7
7:06	5:47	4:10	12:14	6:42	5:23	8
7:07	5:48	4:11	12:15	6:42	5:23	9
7:07	5:48	4:12	12:15	6:41	5:22	10
7:08	5:49	4:12	12:15	6:40	5:21	11
7:09	5:50	4:13	12:15	6:40	5:21	12
7:09	5:51	4:14	12:15	6:39	5:20	13
7:10	5:51	4:14	12:14	6:38	5:20	14
7:10	5:52	4:15	12:14	6:37	5:19	15
7:11	5:53	4:15	12:14	6:36	5:18	16
7:12	5:53	4:16	12:14	6:36	5:17	17
7:12	5:54	4:17	12:14	6:35	5:17	18
7:13	5:55	4:17	12:14	6:34	5:16	19
7:13	5:55	4:18	12:14	6:33	5:15	20
7:14	5:56	4:18	12:14	6:32	5:14	21
7:15	5:57	4:19	12:14	6:31	5:13	22
7:15	5:57	4:19	12:14	6:30	5:13	23
7:16	5:58	4:20	12:14	6:29	5:12	24
7:16	5:59	4:20	12:13	6:29	5:11	25
7:17	5:59	4:21	12:13	6:28	5:10	26
7:17	6:00	4:21	12:13	6:27	5:09	27
7:18	6:00	4:22	12:13	6:26	5:08	28
مغرب ختم	غروب آفتاب	وقت ظہر ختم	ختم زوال	طلوع آفتاب	صبح صادق	مارچ

عشاء شروع	افطار شروع	عصر شروع	ظہر شروع	ختم فجر	ختم سحری	march
7:19	6:01	4:22	12:13	6:25	5:07	1
7:19	6:02	4:23	12:12	6:24	5:06	2
7:20	6:02	4:23	12:12	6:23	5:05	3
7:20	6:03	4:24	12:12	6:22	5:04	4
7:21	6:03	4:24	12:12	6:21	5:03	5
7:21	6:04	4:25	12:12	6:20	5:02	6
7:22	6:05	4:25	12:11	6:19	5:01	7
7:22	6:05	4:25	12:11	6:17	5:00	8
7:23	6:06	4:26	12:11	6:16	4:59	9
7:24	6:06	4:26	12:11	6:15	4:58	10
7:24	6:07	4:27	12:10	6:14	4:57	11
7:25	6:07	4:27	12:10	6:13	4:56	12
7:25	6:08	4:27	12:10	6:12	4:55	13
7:26	6:08	4:28	12:10	6:11	4:54	14
7:26	6:09	4:28	12:09	6:10	4:53	15
7:27	6:09	4:28	12:09	6:09	4:51	16
7:28	6:10	4:29	12:09	6:08	4:50	17
7:28	6:11	4:29	12:08	6:07	4:49	18
7:29	6:11	4:29	12:08	6:06	4:48	19
7:29	6:12	4:29	12:08	6:04	4:47	20
7:30	6:12	4:30	12:08	6:03	4:46	21
7:30	6:13	4:30	12:07	6:02	4:44	22
7:31	6:13	4:30	12:07	6:01	4:43	23
7:32	6:14	4:31	12:07	6:00	4:42	24
7:32	6:14	4:31	12:06	5:59	4:41	25
7:33	6:15	4:31	12:06	5:58	4:40	26
7:33	6:15	4:31	12:06	5:57	4:39	27
7:34	6:16	4:32	12:05	5:56	4:37	28
7:35	6:16	4:32	12:05	5:54	4:36	29
7:35	6:17	4:32	12:05	5:53	4:35	30
7:36	6:17	4:32	12:04	5:52	4:34	31
مغرب ختم	غروب آفتاب	وقت ظہر ختم	ختم زوال	طلوع آفتاب	صبح صادق	اپریل

عشاء شروع	افطار شروع	عصر شروع	ظہر شروع	ختم فجر	ختم سحری	april
7:36	6:18	4:32	12:04	5:51	4:32	1
7:37	6:18	4:33	12:04	5:50	4:31	2
7:38	6:19	4:33	12:04	5:49	4:30	3
7:38	6:19	4:33	12:03	5:48	4:29	4
7:39	6:20	4:33	12:03	5:47	4:28	5
7:40	6:20	4:34	12:03	5:46	4:26	6
7:40	6:21	4:34	12:02	5:45	4:25	7
7:41	6:21	4:34	12:02	5:43	4:24	8
7:42	6:22	4:34	12:02	5:42	4:23	9
7:42	6:22	4:34	12:02	5:41	4:22	10
7:43	6:23	4:34	12:01	5:40	4:20	11
7:44	6:23	4:35	12:01	5:39	4:19	12
7:44	6:24	4:35	12:01	5:38	4:18	13
7:45	6:24	4:35	12:01	5:37	4:17	14
7:46	6:25	4:35	12:00	5:36	4:16	15
7:46	6:25	4:35	12:0	5:35	4:14	16
7:47	6:26	4:36	12:0	5:34	4:13	17
7:48	6:27	4:36	12:0	5:33	4:12	18
7:49	6:27	4:36	11:59	5:32	4:11	19
7:49	6:28	4:36	11:59	5:31	4:10	20
7:50	6:28	4:36	11:59	5:30	4:09	21
7:51	6:29	4:36	11:59	5:29	4:07	22
7:52	6:29	4:37	11:59	5:28	4:06	23
7:52	6:30	4:37	11:58	5:28	4:05	24
7:53	6:30	4:37	11:58	5:27	4:04	25
7:54	6:31	4:37	11:58	5:26	4:03	26
7:55	6:31	4:37	11:58	5:25	4:02	27
7:55	6:32	4:37	11:58	5:24	4:01	28
7:56	6:33	4:38	11:58	5:23	4:00	29
7:57	6:33	4:38	11:58	5:22	3:59	30
مغرب ختم	غروب آفتاب	وقت ظہر ختم	ختم زوال	طلوع آفتاب	صبح صادق	مئی

عشاء شروع	افطار شروع	عصر شروع	ظہر شروع	ختم فجر	ختم سحری	may
7:58	6:34	4:38	11:57	5:22	3:58	1
7:59	6:34	4:38	11:57	5:21	3:57	2
7:59	6:35	4:38	11:57	5:20	3:56	3
8:00	6:35	4:39	11:57	5:19	3:55	4
8:01	6:36	4:39	11:57	5:18	3:54	5
8:02	6:37	4:39	11:57	5:18	3:53	6
8:03	6:37	4:39	11:57	5:17	3:52	7
8:03	6:38	4:39	11:57	5:16	3:51	8
8:04	6:38	4:40	11:57	5:16	3:50	9
8:05	6:39	4:40	11:57	5:15	3:49	10
8:06	6:39	4:40	11:57	5:14	3:48	11
8:07	6:40	4:40	11:57	5:14	3:47	12
8:07	6:41	4:40	11:57	5:13	3:46	13
8:08	6:41	4:41	11:57	5:13	3:46	14
8:09	6:42	4:41	11:57	5:12	3:45	15
8:10	6:42	4:41	11:57	5:11	3:44	16
8:11	6:43	4:41	11:57	5:11	3:43	17
8:11	6:43	4:41	11:57	5:10	3:43	18
8:12	6:44	4:42	11:57	5:10	3:42	19
8:13	6:45	4:42	11:57	5:09	3:41	20
8:14	6:45	4:42	11:57	5:09	3:41	21
8:14	6:46	4:42	11:57	5:09	3:40	22
8:15	6:46	4:43	11:57	5:08	3:39	23
8:15	6:47	4:43	11:57	5:08	3:39	24
8:16	6:47	4:43	11:57	5:08	3:39	25
8:16	6:48	4:43	11:57	5:07	3:39	26
8:17	6:48	4:44	11:57	5:07	3:39	27
8:17	6:49	4:44	11:58	5:07	3:38	28
8:17	6:49	4:44	11:58	5:06	3:38	29
8:18	6:50	4:44	11:58	5:06	3:38	30
8:18	6:50	4:45	11:58	5:06	3:38	31
مغرب ختم	غروب آفتاب	وقت ظہر ختم	ختم زوال	طلوع آفتاب	صبح صادق	جون

عشاء شروع	افطار شروع	عصر شروع	ظہر شروع	ختم فجر	ختم سحری	june
8:19	6:51	4:45	11:58	5:06	3:38	1
8:19	6:51	4:45	11:58	5:05	3:38	2
8:19	6:52	4:45	11:59	5:05	3:38	3
8:20	6:52	4:46	11:59	5:05	3:38	4
8:20	6:53	4:46	11:59	5:05	3:38	5
8:21	6:53	4:46	11:59	5:05	3:38	6
8:21	6:54	4:46	11:59	5:05	3:38	7
8:21	6:54	4:47	11:59	5:05	3:38	8
8:22	6:54	4:47	12:00	5:05	3:38	9
8:22	6:55	4:47	12:00	5:05	3:38	10
8:22	6:55	4:47	12:00	5:05	3:38	11
8:23	6:56	4:48	12:00	5:05	3:38	12
8:23	6:56	4:48	12:00	5:05	3:38	13
8:23	6:56	4:48	12:01	5:05	3:38	14
8:24	6:57	4:48	12:01	5:05	3:38	15
8:24	6:57	4:49	12:01	5:05	3:38	16
8:24	6:57	4:49	12:01	5:05	3:39	17
8:24	6:57	4:49	12:01	5:06	3:39	18
8:25	6:58	4:49	12:02	5:06	3:39	19
8:25	6:58	4:50	12:02	5:06	3:39	20
8:25	6:58	4:50	12:02	5:06	3:39	21
8:25	6:58	4:50	12:02	5:06	3:39	22
8:25	6:59	4:50	12:03	5:07	3:40	23
8:26	6:59	4:50	12:03	5:07	3:40	24
8:26	6:59	4:51	12:03	5:07	3:40	25
8:26	6:59	4:51	12:03	5:07	3:40	26
8:26	6:59	4:51	12:03	5:08	3:41	27
8:26	6:59	4:51	12:04	5:08	3:41	28
8:26	6:59	4:51	12:04	5:08	3:41	29
8:26	6:59	4:52	12:04	5:09	3:42	30
مغرب ختم	غروب آفتاب	وقت ظہر ختم	ختم زوال	طلوع آفتاب	صبح صادق	جولائی

عشاء شروع	افطار شروع	عصر شروع	ظہر شروع	ختم فجر	ختم سحری	july
8:26	6:59	4:52	12:04	5:09	3:42	1
8:26	6:59	4:52	12:04	5:09	3:4	2
8:26	6:59	4:52	12:05	5:10	3:43	3
8:26	6:59	4:52	12:05	5:10	3:43	4
8:27	6:59	4:52	12:05	5:11	3:43	5
8:27	6:59	4:52	12:05	5:11	3:44	6
8:26	6:59	4:52	12:05	5:11	3:44	7
8:26	6:59	4:52	12:05	5:12	3:44	8
8:26	6:59	4:52	12:06	5:12	3:45	9
8:26	6:58	4:53	12:06	5:13	3:45	10
8:26	6:58	4:53	12:06	5:13	3:45	11
8:26	6:58	4:53	12:06	5:14	3:46	12
8:26	6:58	4:53	12:06	5:14	3:46	13
8:26	6:58	4:53	12:06	5:15	3:47	14
8:26	6:57	4:53	12:06	5:15	3:47	15
8:25	6:57	4:53	12:06	5:16	3:47	16
8:25	6:57	4:52	12:07	5:16	3:48	17
8:25	6:56	4:52	12:07	5:17	3:48	18
8:25	6:56	4:52	12:07	5:17	3:48	19
8:24	6:55	4:52	12:07	5:18	3:49	20
8:24	6:55	4:52	12:07	5:18	3:49	21
8:23	6:55	4:51	12:07	5:19	3:50	22
8:22	6:54	4:51	12:07	5:19	3:51	23
8:22	6:54	4:51	12:07	5:20	3:52	24
8:21	6:53	4:51	12:07	5:20	3:52	25
8:20	6:53	4:51	12:07	5:21	3:53	26
8:19	6:52	4:51	12:07	5:21	3:54	27
8:19	6:52	4:51	12:07	5:22	3:55	28
8:18	6:51	4:51	12:07	5:22	3:55	29
8:17	6:50	4:50	12:07	5:23	3:56	30
8:16	6:50	4:50	12:07	5:24	3:57	31
مغرب ختم	غروب آفتاب	وقت ظہر ختم	ختم زوال	طلوع آفتاب	صبح صادق	اگست

عشاء شروع	افطار شروع	عصر شروع	ظہر شروع	ختم فجر	ختم سحری	august
8:15	6:49	4:50	12:07	5:24	3:58	1
8:14	6:48	4:50	12:07	5:25	3:58	2
8:13	6:48	4:49	12:07	5:25	3:59	3
8:12	6:47	4:49	12:06	5:26	4:00	4
8:12	6:46	4:49	12:06	5:26	4:01	5
8:11	6:45	4:48	12:06	5:27	4:01	6
8:10	6:45	4:48	12:06	5:27	4:02	7
8:09	6:44	4:47	12:06	5:28	4:03	8
8:08	6:43	4:47	12:06	5:28	4:04	9
8:06	6:42	4:47	12:06	5:29	4:04	10
8:05	6:41	4:46	12:06	5:29	4:05	11
8:04	6:41	4:46	12:05	5:30	4:06	12
8:03	6:40	4:45	12:05	5:30	4:07	13
8:02	6:39	4:45	12:05	5:31	4:07	14
8:01	6:38	4:44	12:05	5:31	4:08	15
8:00	6:37	4:44	12:05	5:32	4:09	16
7:59	6:36	4:43	12:04	5:32	4:10	17
7:58	6:35	4:42	12:04	5:33	4:10	18
7:57	6:34	4:42	12:04	5:33	4:11	19
7:55	6:33	4:41	12:04	5:34	4:12	20
7:54	6:32	4:41	12:03	5:34	4:12	21
7:53	6:31	4:40	12:03	5:35	4:13	22
7:52	6:30	4:39	12:03	5:35	4:14	23
7:51	6:29	4:39	12:03	5:36	4:14	24
7:49	6:28	4:38	12:02	5:36	4:15	25
7:48	6:27	4:37	12:02	5:37	4:16	26
7:47	6:26	4:37	12:02	5:37	4:16	27
7:46	6:25	4:36	12:02	5:38	4:17	28
7:44	6:24	4:35	12:01	5:38	4:18	29
7:43	6:23	4:35	12:01	5:38	4:18	30
7:42	6:22	4:34	12:01	5:39	4:19	31
مغرب ختم	غروب آفتاب	وقت ظہر ختم	ختم زوال	طلوع آفتاب	صبح صادق	ستمبر

عشاء شروع	افطار شروع	عصر شروع	ظہر شروع	ختم فجر	ختم سحری	september
7:41	6:21	4:33	12:00	5:39	4:19	1
7:40	6:20	4:32	12:00	5:40	4:20	2
7:38	6:19	4:32	12:00	5:40	4:21	3
7:37	6:18	4:31	11:59	5:41	4:21	4
7:36	6:16	4:30	11:59	5:41	4:22	5
7:35	6:15	4:29	11:59	5:42	4:22	6
7:33	6:14	4:28	11:58	5:42	4:23	7
7:32	6:13	4:27	11:58	5:43	4:24	8
7:31	6:12	4:27	11:58	5:43	4:24	9
7:29	6:11	4:26	11:57	5:43	4:25	10
7:28	6:10	4:25	11:57	5:44	4:25	11
7:27	6:08	4:24	11:57	5:44	4:26	12
7:26	6:07	4:23	11:56	5:45	4:26	13
7:24	6:06	4:22	11:56	5:45	4:27	14
7:23	6:05	4:21	11:56	5:46	4:27	15
7:22	6:04	4:21	11:55	5:46	4:28	16
7:21	6:03	4:20	11:55	5:47	4:28	17
7:19	6:02	4:19	11:54	5:47	4:29	18
7:18	6:00	4:18	11:54	5:47	4:39	19
7:17	5:59	4:17	11:54	5:48	4:30	20
7:16	5:58	4:16	11:53	5:48	4:31	21
7:15	5:57	4:15	11:53	5:49	4:31	22
7:13	5:56	4:14	11:53	5:49	4:32	23
7:12	5:55	4:13	11:52	5:50	4:32	24
7:11	5:53	4:12	11:52	5:50	4:33	25
7:10	5:52	4:11	11:52	5:51	4:33	26
7:09	5:51	4:10	11:51	5:51	4:34	27
7:07	5:50	4:09	11:51	5:51	4:34	28
7:06	5:49	4:09	11:51	5:52	4:35	29
7:05	5:48	4:08	11:50	5:52	4:35	30
مغرب ختم	غروب آفتاب	وقت ظہر ختم	ختم زوال	طلوع آفتاب	صبح صادق	اکتوبر

عشاء شروع	افطار شروع	عصر شروع	ظہر شروع	ختم فجر	ختم سحری	october
7:04	5:47	4:07	11:50	5:53	4:36	1
7:03	5:46	4:06	11:50	5:53	4:36	2
7:02	5:44	4:05	11:49	5:54	4:36	3
7:01	5:43	4:04	11:49	5:54	4:37	4
7:00	5:42	4:03	11:49	5:55	4:37	5
6:58	5:41	4:02	11:48	5:55	4:38	6
6:57	5:40	4:01	11:48	5:56	4:38	7
6:56	5:39	4:00	11:48	5:56	4:39	8
6:55	5:38	3:59	11:48	5:57	4:39	9
6:54	5:37	3:58	11:47	5:57	4:40	10
6:53	5:36	3:57	11:47	5:58	4:40	11
6:52	5:35	3:56	11:47	5:58	4:41	12
6:51	5:34	3:56	11:47	5:59	4:41	13
6:50	5:33	3:55	11:46	6:00	4:42	14
6:49	5:32	3:54	11:46	6:00	4:42	15
6:48	5:31	3:53	11:46	6:01	4:43	16
6:47	5:30	3:52	11:46	6:01	4:43	17
6:47	5:29	3:51	11:45	6:02	4:44	18
6:46	5:28	3:50	11:45	6:02	4:45	19
6:45	5:27	3:49	11:45	6:03	4:45	20
6:44	5:26	3:49	11:45	6:04	4:46	21
6:43	5:25	3:48	11:45	6:04	4:46	22
6:42	5:24	3:47	11:45	6:05	4:47	23
6:42	5:23	3:46	11:45	6:05	4:47	24
6:41	5:22	3:45	11:44	6:06	4:48	25
6:40	5:22	3:45	11:44	6:07	4:48	26
6:39	5:21	3:44	11:44	6:07	4:49	27
6:39	5:20	3:43	11:44	6:08	4:49	28
6:38	5:19	3:42	11:44	6:09	4:50	29
6:37	5:18	3:42	11:44	6:09	4:50	30
6:37	5:18	3:41	11:44	6:10	4:51	31
مغرب ختم	غروب آفتاب	وقت ظہر ختم	ختم زوال	طلوع آفتاب	صبح صادق	نومبر

عشاء شروع	افطار شروع	عصر شروع	ظہر شروع	ختم فجر	ختم سحری	november
6:36	5:17	3:40	11:44	6:11	4:52	1
6:35	5:16	3:40	11:44	6:11	4:52	2
6:35	5:15	3:39	11:44	6:12	4:53	3
6:34	5:15	3:38	11:44	6:13	4:53	4
6:34	5:14	3:38	11:44	6:13	4:54	5
6:33	5:14	3:37	11:44	6:14	4:55	6
6:33	5:13	3:37	11:44	6:15	4:55	7
6:32	5:12	3:36	11:44	6:15	4:56	8
6:32	5:12	3:36	11:44	6:16	4:56	9
6:31	5:11	3:35	11:44	6:17	4:57	10
6:31	5:11	3:34	11:44	6:18	4:58	11
6:30	5:10	3:34	11:44	6:18	4:58	12
6:30	5:10	3:34	11:45	6:19	4:59	13
6:30	5:09	3:33	11:45	6:20	4:59	14
6:29	5:09	3:33	11:45	6:21	5:00	15
6:29	5:09	3:32	11:45	6:21	5:01	16
6:29	5:08	3:32	11:45	6:22	5:01	17
6:29	5:08	3:32	11:45	6:23	5:02	18
6:29	5:07	3:31	11:46	6:24	5:03	19
6:28	5:07	3:31	11:46	6:24	5:03	20
6:28	5:07	3:31	11:46	6:25	5:04	21
6:28	5:07	3:30	11:46	6:26	5:05	22
6:28	5:06	3:30	11:47	6:27	5:05	23
6:28	5:06	3:30	11:47	6:28	5:06	24
6:28	5:06	3:30	11:47	6:28	5:07	25
6:28	5:06	3:30	11:48	6:29	5:07	26
6:28	5:06	3:30	11:48	6:30	5:08	27
6:28	5:06	3:30	11:48	6:31	5:09	28
6:28	5:06	3:30	11:49	6:31	5:09	29
6:28	5:06	3:29	11:49	6:32	5:10	30
مغرب ختم	غروب آفتاب	وقت ظہر ختم	ختم زوال	طلوع آفتاب	صبح صادق	دسمبر

وقت عشاء	افطار شروع	عصر شروع	ظہر شروع	ختم فجر	ختم سحری	december
6:28	5:06	3:29	11:49	6:33	5:11	1
6:28	5:06	3:29	11:50	6:34	5:11	2
6:28	5:06	3:30	11:50	6:34	5:12	3
6:28	5:06	3:30	11:51	6:35	5:12	4
6:29	5:06	3:30	11:51	6:36	5:13	5
6:29	5:06	3:30	11:51	6:36	5:14	6
6:29	5:06	3:30	11:52	6:37	5:14	7
6:29	5:06	3:30	11:52	6:38	5:15	8
6:30	5:07	3:30	11:53	6:39	5:16	9
6:30	5:07	3:31	11:53	6:39	5:16	10
6:30	5:07	3:31	11:54	6:40	5:17	11
6:30	5:07	3:31	11:54	6:41	5:18	12
6:31	5:08	3:31	11:54	6:41	5:18	13
6:31	5:08	3:32	11:55	6:42	5:19	14
6:32	5:08	3:32	11:55	6:42	5:19	15
6:32	5:09	3:32	11:56	6:43	5:20	16
6:32	5:09	3:33	11:56	6:44	5:20	17
6:33	5:10	3:33	11:57	6:44	5:21	18
6:33	5:10	3:34	11:57	6:45	5:22	19
6:34	5:10	3:34	11:58	6:45	5:22	20
6:34	5:11	3:35	11:58	6:46	5:23	21
6:35	5:11	3:35	11:59	6:46	5:23	22
6:35	5:12	3:36	11:59	6:47	5:24	23
6:36	5:13	3:36	12:00	6:47	5:24	24
6:36	5:13	3:37	12:00	6:48	5:24	25
6:37	5:14	3:37	12:01	6:48	5:25	26
6:37	5:14	3:38	12:01	6:49	5:25	27
6:38	5:15	3:38	12:02	6:49	5:26	28
6:39	5:15	3:39	12:02	6:49	5:26	29
6:39	5:16	3:40	12:03	6:50	5:26	30
6:40	5:17	3:40	12:03	6:50	5:27	31

کم کریں (نماز ٹائم ٹیبل برائے اترولہ واطراف) اضافہ کریں

کم کریں

بستی	وقت
بستی	۲رمنٹ
سدھارتھ نگر	۲رمنٹ
تلسی پور	مثل اترولہ
گوراچوکی	مثل اترولہ
سعداللہ نگر	مثل اترولہ
ببھنان	مثل اترولہ

زوال: یعنی طلوع فجر سے غروب آفتاب تک آج جو وقت ہے، اس کے برابر دو حصے کریں، مثلا طلوع آفتاب 5:29 منٹ پر ہے۔اور غروب آفتاب 5:20 منٹ پر ہے تو طلوع آفتاب سے غروب تک مکمل ہوا 11:51 منٹ اب اس کو دو سے تقسیم کر دیا جائے تو حاصل تقسیم ہوگا 5:56 منٹ۔اب اس کو طلوع آفتاب یعنی 5:29 منٹ میں جوڑ دیا جائے تو ہوگا 11:25 منٹ یعنی گیارہ بجکر پچیس منٹ سے زوال کا وقت شروع ہوگیا۔ پھر اس میں چالیس منٹ اور جوڑ لیا جائے کیونکہ زوال کا وقت چالیس منٹ رہتا ہے تو ہوگا 12:05 منٹ۔یعنی بارہ بجکر ۵رمنٹ تک زوال کا وقت ہے۔مطلب یہ ہوا کہ گیارہ بجکر پچیس منٹ سے بارہ بجکر پانچ منٹ تک زوال کا وقت ہے۔ظہر کا وقت شروع کب ہوتا ہے اس کے لئے کوئی سیڑھی لکڑی لیں اور زمین پر کھڑا کر دیں جب سایا (پرچھائیں) ٹھیک سیدھی ہوں یعنی کسی طرف جھکی نہ ہوں پھر اس کے بعد ہی ظہر کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔اور عصر تک رہتا ہے یعنی کسی چیز کے سایۂ اصلی کے علاوہ دوگنا ہونے تک اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ کو سدھی لکڑی لیں اس کو زمین میں سیدھی کھڑی کر دیں یا ہلکا سا دھنسا دیں پھر جب لکڑی کا سایہ تین گنا ہو جائے تو سمجھ لیں کہ وقت ظہر ختم ہو چکا اور عصر شروع ہو چکا مثلا لکڑی ۱۲رانچ کی ہے ایک انچ زمین میں دھنسا دیا اوپر ۱۱رانچ رہا تو عصر کا وقت اس وقت شروع ہوگا جب سایہ تین گنا یعنی ۳۳رانچ ہو جائے یعنی جہاں ل پر لکڑی دھنسائی گئی ہے وہاں سے سایہ تک ۳۳رانچ ہونے پر۔

اضافہ کریں

بستی	وقت
گونڈہ	۲رمنٹ
بلرام پور	۱رمنٹ
فیض آباد	۱رمنٹ
نواب گنج	۱رمنٹ
منکاپور	۱رمنٹ
بہرائچ	۳رمنٹ
کرنیل گنج	۳رمنٹ
بارہ بنکی	۵رمنٹ
سیتاپور	۷رمنٹ
فتح پور	۶رمنٹ
لکھیم پور	۷رمنٹ
اناو	۷رمنٹ
لکھنؤ	۶رمنٹ
جرول روڈ	۴رمنٹ
کانپور	۹رمنٹ
بھوری گنج	۳رمنٹ
الہ آباد	۲رمنٹ
بریلی	۱۳رمنٹ

(طبی علاج)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ھو الشافی

دماغ کیا ہے؟ مجھ سے یا میرے سوشل میڈیا سے جو میرے احباب جڑے ہوئے ہیں وہ جانتے ہیں کہ میں زیادہ کس موضوع پر گفتگو کرتا ہوں اکثر میں قوت باہ وعورتوں کے پوشیدہ امراض پر گفتگو کرتا ہوں اور میری پہلی تحریر جو مسائل شرعیہ جنتری 2021 میں شائع ہوئی تھی وہ بھی قوت باہ وطبی مشورے کے تعلق سے تھا اس بار میں آپ لوگوں سے دماغ کے تعلق سے کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں جو کہ دور حاضر میں عام ہوتا جارہا ہے دماغ اعضائے رئیسہ میں سے ایک ایسا عضو رئیس ہے کہ جس میں روح نفسانی رہتی ہے. یہی وہ عضو ہے جس میں خالق نے سب سے بڑے خزانے عقل کو رکھا ہے اسی کے وجہ سے ہم، برے، بھلے دوست، دشمن پہچانتے ہیں اور نفع نقصان معلوم کرتے ہیں. غرضیکہ سلطنت بدن آدم میں دماغ کو گویا عہدہ وزارت عظمیٰ حاصل ہے. لہٰذا دماغ کو، صحیح وسالم اور تندرست رکھنا نہایت ہی لابد اور ضروری ہے. اب ضرورت اس بات کی ہے کہ اگر ہم دماغ کو صحیح طور پر غذا نادے سکیں گے تو وہ وقت سے پہلے بوڑھا ہو کر لاچار ہو جائے گا. اور عموماً ایسا دیکھنے کو ملتا ہے کہ بندہ جوان رہتا ہے اس کی یاد داشت کمزور اور دماغی غذائیت کی کمی سے اس کے بال وقت سے پہلے سفید نظر آنے لگتے ہیں. اور اکثر سر میں درد رہنے لگتا ہے درد سر کی تو بہت سی قسمیں ہیں پر کچھ اصل رکھنا چاہتا ہوں۔

درد سر طبی نام صداع، ویدک نام. مستک سول، مشہور نام درد سر ڈاکٹری نام ہیڈک (HEADKACHE) اطبائے قدیم نے درد سر کی بیشمار قسمیں بیان فرمائی ہیں، جن کا یاد کرنا یا

پہچاننا ان ہی عالی دماغ ہستیوں کا کام تھا آجکل تو ماشاءاللہ ہم ان کو بیک نظر پڑھتے ہی دردسر میں مبتلا ہو جاتے ہیں مختلف اقسام کے دردسر کا بیان ان شاءاللہ عزوجل آئندہ کیا جائے گا، پہلے کچھ نسخہ جات کا ذکر کئے دیتا ہوں جو عموماً اکثر قسم کے دردسر کے لئے بیحد مفید ہے گویا جہاں کامل طور پر دردسر کی تشخیص نا ہو سکے یا سبب معلوم نا ہو تو ان نسخوں کا استعمال کرنا چاہیئے صداع کی تکلیف اگر کبھی کبھی ہو تو ہاضمے کی اصلاح کرنا چاہیئے کہ اس کا تعلق ہاضمے سے ہی ہوتا ہے۔

سناء پتی 3 گرام، اسطوخودس 2 گرام، گل سرخ 3 گرام، منقی 5 گرام، دردرا، کوٹ لیں اور ایک گلاس پانی میں ڈال کر تین چار جوش دے کر اتار لیں اور صبح خالی پیٹ اور رات سوتے وقت پیئیں یہ ایک وقت کی خوراک ہے ہر بار تازہ بنائیں تین سے سات دن کافی ہوگا۔

فوائد:۔ دماغ میں جما ہوا بلغم فاضل رطوبات کا اخراج کرتا ہے قبض کا خاتمہ کرتا ہے صفراوی وسوداوی امراض کیلئے بے حد مفید ہے اگر صداع کا مرض پرانا ہوجائے تو درد شقیقہ یعنی آدھے سر کا درد (مائگرین) پیدا ہوجاتا ہے جو بہت تکلیف کا باعث بنتا ہے۔

علاج:۔ برگ گاؤزبان، گل بنفشہ، کشنیز خشک، اسطوخودس، برگ سناء، گل سرخ، سونٹھ، منقی، تمام اشیاء 3/3 گرام لیکر ایک گلاس پانی ملا کر جوشاندہ بنائیں اس میں دو خوراک بنائیں ایک صبح سورج نکلنے سے پہلے اور ایک سورج ڈوبنے کے بعد حسب ذائقہ شہد یا گڑ شامل کر سکتے ہیں کسی بھی قسم کے علاج و طبی مشورے کے لیے رابطہ کریں۔

حکیم صبغت فیضی

8887804769 9839838462

فیضی یونانی وآیورویدک دواخانہ علی پور بازار گوراچوکی روڈ گونڈہ، یوپی

(گھر میں بیماری آنے کے اسباب)

(۱) غسل خانے میں پیشاب کرنا (۲) ٹوٹی ہوئی کنگھی سے کنگا کرنا (۳) ٹوٹا ہوا سامان استعمال کرنا (۴) گھر میں کوڑا کرکٹ رکھنا (۵) رشتے داروں سے بدسلوکی کرنا (۶) بائیں پیر سے پیجامہ پہننا (۷) کھڑے ہوکر پائجامہ پہننا (۸) بیٹھ کر عمامہ باندھنا (۹) مغرب سے عشاء کے درمیان سونا (۱۰) مہمان آنے پر ناراض ہونا (۱۱) آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا (۱۲) دانت سے روٹی کاٹ کر کھانا (۱۳) چالیس دن سے زیادہ زیرناف کے بال رکھنا (۱۴) دانت سے ناخن کاٹنا (۱۵) عورتوں کا کھڑے کھڑے بال باندھنا (۱۶) پھٹے ہوئے کپڑے پہنے ہوئے پرسلنا (۱۷) صبح سورج نکلنے تک سونا (۱۸) درخت کے نیچے پیشاب کرنا (۱۹) بیت الخلا میں باتیں کرنا (۲۰) غسل خانہ میں پیشاب کرنا (۲۱) الٹا سونا (۲۲) قبرستان میں ہنسنا (۲۳) پینے کا پانی رات میں کھلا رکھنا (۲۴) رات میں سوالی کو کچھ نہ دینا (۲۵) برے خیالات کرنا (۲۶) بغیر وضو کے قرآن مجید پڑھنا (۲۷) استنجا کرتے وقت باتیں کرنا (۲۸) ہاتھ دھوئے بغیر کھانا کھانا (۲۹) اپنی اولاد کو کوسنا (۳۰) دروازے پر بیٹھنا (۳۰) لہسن پیاز کے چھلکے جلانا (۳۲) فقیر سے روٹی یا پھر اور کوئی چیز خریدنا (۳۳) پھونک سے چراغ بجھانے (۳۴) بسم اللہ پڑھے بغیر کھانا (۳۵) غلط قسم کھانا (۳۶) جوتا چپل الٹا کرنا (۳۷) حالت جنابت میں حجامت کرنا (۳۸) مکڑی کا جالا گھر میں رکھنا (۳۹) رات کو جھاڑو لگانا (۴۰) اندھیرے میں کھانا (۴۱) گھڑے میں منہ لگا کر پینا (۴۲) قرآن مجید نہ پڑھنا۔

(عورتوں کے لئے نماز کے مخصوص مسائل)

عورتیں تکبیر تحریمہ کے وقت کانوں تک ہاتھ نہ اٹھائیں بلکہ مونڈھے تک اٹھائیں ہاتھ ناف کے نیچے نہ باندھے بلکہ بائیں ہتھیلی سینہ پر چھاتی کے نیچے رکھ کر اس کی پیٹھ پر داہنی ہتھیلی رکھیں۔ رکوع میں زیادہ نہ جھکیں بلکہ تھوڑا جھکیں یعنی صرف اس قدر جھکیں کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائے۔ پیٹھ سیدھی نہ کریں اور گھٹنوں پر زور نہ دیں بلکہ محض ہاتھ رکھ دیں اور ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی رکھیں اور پاؤں کچھ جھکا ہوا رکھیں مردوں کی طرح خوب سیدھا نہ کردیں۔ عورتیں سمٹ کر سجدہ کریں یعنی بازو کروٹوں سے ملا دیں اور پیٹ ران سے اور ران پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے اور قعدہ میں بائیں قدم پر نہ بیٹھیں بلکہ دونوں پاؤں داہنی طرف نکال دیں اور بائیں سرین پر بیٹھیں عورتیں بھی کھڑی ہوکر نماز پڑھیں۔ فرض اور واجب جتنی نمازیں بغیر عذر بیٹھ کر پڑھ چکی ہیں ان کی قضا کریں اور توبہ کریں عورت مرد کی امامت ہرگز نہیں کرسکتی اور صرف عورتیں جماعت کریں یہ مکروہ تحریمی اور ناجائز ہے۔ عورتوں پر جمعہ اور عیدین کی نماز واجب نہیں۔

(قربانی کرنے کا طریقہ)

قربانی کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ پہلے جانور کو دانہ پانی دے دیا جائے تاکہ بھوکا نہ رہے پھر جب قربانی کرنی ہو جانور کو پورب پچھم بائیں پہلوں پر لٹا کر داہنا قدم اس کے پہلو پر رکھے اور یہ دعا پڑھے "اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفاً وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ۔ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَاشَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ" پھر اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھ کر تیز چھری سے جلد ذبح کر دے اور ذبح کے بعد یہ دعا پڑھے {اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِكَ اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَحَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ}

نوٹ:۔اور اگر دوسرے کی جانب سے قربانی ہو تو مِنِّیْ کے بجائے مِنْ کہہ کر اس کا نام لے۔

(عقیقہ کی دعا)

لڑکے کی طرف سے عقیقہ ہو تو پہلے قربانی والی دعا پڑھ کر ذبح کرے پھر یہ دعا پڑھے "اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِیْقَةُ فُلَانِ بِنْ فُلَاں دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَشَحْمُهَا بِشَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَآءً لِّفُلَانِ بْن فُلَاں مِنَ النَّارِ۔ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِكَ اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَحَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ

اور اگر لڑکی کی طرف سے عقیقہ ہو تو یہ دعا پڑھے "اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِیْقَةُ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَاں دَمُهَا بِدَمِهَا وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهَا وَشَحْمُهَا بِشَحْمِهَا وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهَا وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَآءً لِّفُلَانَةَ بِنْتِ فُلَاں مِنَ النَّارِ۔ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْهَا مِنْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِكَ اِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَحَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ

نوٹ:۔فلانہ بنت فلاں" کی جگہ لڑکی اور اس کے باپ کا نام لے۔

(نکاح پڑھانے کا طریقہ)

نکاح پڑھانے کا طریقہ یہ ہے کہ وکیل جو نکاح پڑھائے وہ خود لڑکی کے پاس جائے تو توبہ استغفار کرائے پھر کلمہ پڑھا کر اس سے اِذن کہ لے میں بحیثیت وکیل کیا تو مجھے ان دوگواہوں کی موجودگی میں اجازت دیتی ہے کہ میں تیرا نکاح فلاں بن فلاں سے کردوں جس کی مہر معجّل (اتنا) روپیہ سکہ رائج الوقت علاوہ نان ونفقہ کے ہے۔ جب لڑکی اقرار کرے (یعنی اجازت دے دے) تو واپس آئے اور خطبہ پڑھے۔

خطبہ نکاح۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَنْشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشيطٰن الرّجيم۔ بسم الله الرّحمٰن الرّحيم۔ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآئَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ۔ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا۔ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ۔ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا۔ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ اَلنِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِيْ فَمَنْ رَّغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ صدق الله العظيم۔

خطبہ نکاح کے بعد لڑکے سے توبہ استغفار کرا کے کلمہ پڑھائے پھر قبول کرائے اس طرح کہ میں بحیثیت وکیل ان دوگواہ وحاضرین محفل کو موجودگی میں فلاں بنت فلاں کو آپ کی زوجیت میں دیا جسکی مہر معجل (اتنے) روپئے سکہ رائج الوقت علاوہ نان ونفقہ کے کیا آپ نے قبول کیا جب لڑکا قبول کرلے تو اسکے بعد سلاۃ وسلام پڑھے پھر دعا مانگے۔

(کفن پہنانے کا طریقہ)

میت کو کفن پہنانے کا طریقہ یہ ہے کہ میت کو غسل دینے کے بعد بدن کو کسی پاک کپڑے سے آہستہ پونچھ لیں کہ کفن تر نہ ہو اور کفن کو ایک یا تین یا پانچ یا سات بار دھونی دے لیں اس سے زیادہ نہیں پھر کفن یوں بچھائیں۔

مرد کو کفن پہنانے کا طریقہ:۔ یہ ہے کہ پہلے سب سے بڑی چادر یعنی لفافہ پھر اِزار یعنی تہبند پھر قمیص یعنی کفنی پھر میت کو اس پر لٹائیں۔ پھر داڑھی اور تمام بدن پر خوشبو ملیں اور ماتھے ناک ہاتھ گھٹنے اور قدم پر کافور لگائیں۔ پھر سینہ پر داہنے ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے کلمہ شریف لکھیں اور پیشانی پر بسم اللہ شریف لکھیں۔ (بیان کیا جاتا ہے کہ ایک شخص نے اسکی وصیت کی تھی انتقال کے بعد سینہ اور پیشانی پر کلمہ اور بسم اللہ شریف لکھ دیا گیا پھر کسی نے انھیں خواب میں دیکھا حال پوچھا کہا جب میں قبر میں رکھا گیا عذاب کے فرشتے آئے فرشتوں نے جب پیشانی پر بسم اللہ لکھا دیکھا تو کہا کہ تو عذاب سے بچ گیا) پھر کفنی پہنائیں پھر ازار یعنی تہبند لپیٹیں پہلے بائیں جانب سے کہ داہنا اوپر رہے پھر لفافہ یعنی چادر لپیٹیں پہلے بائیں پھر داہنی جانب سے پھر سر اور پیر کی جانب باندھ دیں اور کمر پر بھی باندھ دیں تا کہ کھلنے کا اندیشہ نہ رہے۔

عورت کو کفن پہنانے کا طریقہ:۔ یہ ہے کہ سب سے پہلے سینہ بند پھر بڑی چادر یعنی لفافہ پھر اِزار یعنی تہبند پھر اوڑھنی، پھر قمیص یعنی کفنی پھر میت کو اس پر لٹائیں۔ پھر مرد کی طرح تمام بدن پر خوشبو ملیں اور ماتھے ناک ہاتھ گھٹنے اور قدم پر کافور لگائیں۔ پھر سینہ پر داہنے ہاتھ کی کلمہ کی انگلی سے کلمہ شریف لکھیں اور پیشانی پر بسم اللہ شریف لکھیں، پھر قمیص پہنائیں، پھر اسکے بال کے دو حصے کر کے کفنی کے اوپر سینہ پر ڈال دیں، پھر اوڑھنی نصف (آدھے) پشت (پیٹھ) کے نیچے سے سر پر لا کر منھ پر مثل نقاب ڈال دیں کہ سینہ تک رہے اوڑھنی کی لمبائی آدھے پیٹھ سے لیکر سینہ تک اور چوڑائی ایک کان کے لو سے دوسرے کان کی لو تک ہے، پھر ازار پہنائیں پہلے بائیں طرف سے پھر داہنی طرف سے پھر لفافہ لپیٹیں پہلے بائیں طرف سے پھر داہنی طرف پھر سینہ بند بالائے پستان سے ران تک لا کر باندھ دیں۔ (بہار شریعت حصہ ۴ صفحہ ۱۴۱،۱۴۲)

نوٹ:۔ اکثر جگہوں پر دیکھا گیا ہے کہ عورتوں کے لئے پہلے چادر بچھاتے ہیں پھر سینہ بند یہ بھی درست ہے۔

(نماز جنازہ کا طریقہ)

پہلے نیت کرے اس طرح کہے نیت کی میں نے اس نماز جنازہ پڑھنے کی مع چار تکبیروں کے ثناء واسطے اللہ تعالیٰ کے درود واسطے حضور ﷺ کے دعاء واسطے اس میت کے (مقتدی ہو تو کہے) پیچھے اس امام کے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔ پھر ثنا پڑھے "سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ بِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَائُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ" پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہہ کر درود پڑھے "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْد۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْد" پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہہ کر میت بالغ ہو تو یہ دعا پڑھے "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثٰنَا۔ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ"

نابالغ لڑکا ہو تو یہ دعا پڑھے "اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا" اور اگر نابالغ لڑکی ہو تو یہ دعا پڑھے "اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّ اجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً" پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہہ کر دونوں ہاتھ کھول کر پہلے داہنے پھر بائیں سلام پھیر دے۔

مسئلہ:۔میت کو سرمہ لگانا ناجائز ہے۔مسئلہ:۔میت کو منزل دینا مکروہ ہے۔مسئلہ:۔جوتا پاک صاف ہو تو اس پر کھڑے ہو کر جنازہ کی نماز پڑھ سکتے ہیں۔مسئلہ:۔جنازہ کے بعد دعا مانگنا جائز ہے مگر مختصر دعا مانگنی چاہئے۔ مسئلہ:۔جنازہ سے پہلے یا بعد میت کا چہرہ دکھا سکتے ہیں۔مسئلہ:۔مرد و عورت دونوں کا تختہ سر کی جانب سے لگانا چاہئے۔مسئلہ:۔عورت کی لاش ہو تو قبر میں غیر محرم نہ اتریں۔مسئلہ:۔تیجہ دسواں چالیسواں میں دعوت دینا جائز نہیں بلکہ کہے کہ ایصال ثواب کی مجلس ہے اس میں تشریف لائیں۔

(فاتحہ کا طریقہ)

فاتحہ کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے وضو کرے پھر ۳/ بار درود شریف پڑھے صَلَّی اللہ عَلَی النَّبِیِّ اْلاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلِّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلَاۃً وَّ سَلَا مًا عَلَیْكَ یَا رَسُولَ اللہ ﷺ پھر سورہ کافرون ایک بار پڑھیں ۔بسم اللہ الر حمٰن الر حیم قُلْ یَا اَیُّھَا الْکٰفِرُونَ۔لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ۔وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مآ اَعْبُدُ۔وَلَآ اَنَا عٰبِدٌ مَّا عَبَدْ تُّمْ ۔وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مآ اَعْبُدُ۔لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ۔ پھر سورہ اخلاص تین بار پڑھیں(بسم اللہ الر حمٰن الر حیم قُلْ هُوَ اللہُ اَحَدٌ۔اَللہُ الصَّمَدُ ۔لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ۔وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُواً اَحَد) پھر سورہ فلق ایک بار(بسم اللہ الر حمٰن الر حیم قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔وَمِنْ شَرِّ غَا سِقٍ اِذَا وَقَبَ۔وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ۔وَمِنْ شَرِّ حَا سِدٍ اِذَا حَسَدَ) پھر ایک بار سورہ ناس (بسم اللہ الر حمٰن الر حیم قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۔مَلِكِ النَّاسِ۔اِلٰهِ النَّاسِ۔مِنْ شَرِّ الْوَسْوَا سِ الْخَنَّاسِ۔الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ۔مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ) پھر سورہ فاتحہ ایک بار(بسم اللہ الر حمٰن الر حیم اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ۔اِیَا كَ نَعْبُدُوَ اِیَّا كَ نَسْتَعِیْنُ۔اِھْدِ نَا الصِّرَا طَ الْمُسْتَقِیْمَ ۔صِرَا طَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ لا غَیْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَیْھِمْ وَ لَا الضَآ لِّیْن) پھر الم سے مفلحون تک ایک بار(بسم اللہ الر حمٰن الر حیم ا لٓمٓ ۔ذٰلِكَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ ج ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ۔ اَلَّذِیْنَ یُؤ مِنُو نَ بِا لْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَ زَقْنٰھُمْ یُنْفِقُونَ۔وَ الَّذِیْنَ یُؤْ مِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ج وَبِا لْاٰ خِرَۃِ ھُمْ یُؤْ قِنُو نَ۔اُو لٰٓئِكَ عَلٰی ھُدًی مِنْ رَّبِّھِمْ ق وَ اُو لٰٓئِكَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ) پھر(وَ اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَّآاِلٰہَ اِلَّاھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْم اِنَّ رَحْمَتَ اللہِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةَ لِّلْعٰلَمِیْنَ۔ مَاکَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍمِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُولَ اللہِ

وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْماً ۚ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْماً) پھر درود شریف پڑھے۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً وَّ سَلَامَ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ۔اَلَا اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۔اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۔وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ) پڑھے پھر اس کے بعد اللہ رب العزت کی بارگاہ میں دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر دعا کرے

اس کے بعد اللہ رب العزت کی بارگاہ میں دعا کرے کہ یا اللہ جو کچھ میں نے تلاوت کی ہے اس میں جو کچھ غلطیاں ہوئی ہوں اسے معاف فرما اور جو صحیح صحیح پڑھا اس کا ثواب اور جو کچھ شیرنی کھانا وغیرہ ہے اس کا ثواب حضور نبی رحمت سرکار مدینہ ﷺ کی بارگاہ میں نذر ہے اسے قبول فرما۔ اور آقائے کریم ﷺ کے صدقہ وطفیل تمام انبیائے کرام وصحابہ کرام وجملہ اولیائے کرام و بزرگان دین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی ارواح پاک کو نذر ہے مولیٰ قبول فرما۔ تمام مومن مرد وعورت کے ارواح طیبات کو نذر ہے مولیٰ قبول فرما اور خاص کر اس کا ثواب (فلاں) صاحب کے روح کو نذر ہے مولیٰ قبول فرما۔

نوٹ۔ (فلاں) کی جگہ پر ان کا نام لیں جس کے نام سے خاص کر فاتحہ کرنا ہو۔

(۲) مرحومین کے ایصال ثواب کو فاتحہ اور بزرگان دین کے ایصال ثواب کو نیاز کہتے ہیں۔

(۳) حالت ناپاکی میں عورت نیاز وفاتحہ کا کھانا پکا سکتی ہے کوئی حرج نہیں۔

(۴) مچھلی، ارہر دال نیز ہر جائز چیز پر نیاز وفاتحہ درست ہے۔

(۵) جمعرات، ماہ محرم میں مچھلی کھانا جائز ہے نیز فاتحہ بھی درست ہے۔

(۶) (مرد یا عورت) دیکھ دیکھ کر بھی فاتحہ کر سکتے ہیں۔

(کلمہ شریف)

اوّل کلمہ طیب:۔ لَآ اِلٰہَ اِلّاَ اللہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

دوسرا کلمہ شہادت:۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

سوم کلمہ تمجید:۔ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

چہارم کلمہ توحید:لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ۔لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ۔ذُوالْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ ۔بِيَدِهِ الْخَيْرُ ۔وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

پنجم کلمہ اِسْتَغْفَارْ:۔ اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاءً سِرًّا اَوْعَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَا وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

ششم کلمہ رَدِّ کُفْرْ:۔اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآاَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِوَالشِّرْكِ وَ الْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْ عَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَ الْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ ﷺ۔

ایمان مُجْمَل:۔اٰمَنْتُ بِا اللهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ۔

ایمان مُفَصَّل:۔اٰمَنْتُ بِا اللهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔

(آسان وظیفہ)

نماز فجر کے بعد(یَاعَزِیْزُ یَااللہ) نماز ظہر کے بعد(یَا کَرِیْمُ یَا اللہ)نماز عصر کے بعد(یَاجَبَّارُ یَا اللہ) نماز مغرب کے بعد(یَاسَتَّارُیَا اللہ)نماز عشاء کے بعد(یَاغَفَّارُیَااللہ) ۱۰۰ /بار۔ یونہی ہر نماز کے بعد ۳۳/ بار سُبْحَانَ اللہ ۳۳/ بار الحمدللہ ۳۴/ باراللہ اکبر پڑھیں۔ نیز ۷۲/ بار " یَابَاسِطُ " پڑھیں ان شاءاللہ رزق میں اضافہ ہوگا

○ جو شخص ہر نماز کے بعد خشوع وخضوع کے ساتھ ۱۰۰/ بار"یَا اَللہُ" کا ورد کرے وہ کبھی محتاج نہ ہوگا غیب سے رزق ملے گی۔ان شاءاللہ مجرب ہے(واحدی)

○ نماز جمعہ کے بعد یہ درود شریف دست بستہ (یعنی ہاتھ باندھ کر کھڑے ہو کر مدینہ شریف کی طرف رخ کرکے)۱۰۰/ بار پڑھیں ان شاءاللہ حضور ﷺ کی زیارت خواب میں نصیب ہوگی۔ صَلَّی اللہ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلَاۃً وَّ سَلَامٌ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہُ ﷺ

درود غوثیہ:۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہِ الْکِرَامِ وَابْنِہِ الْکَرِیْمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

{**سفر کی دعا**}اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔ پڑھ کر گاڑی پر سوار ہوں ان شاءاللہ ہر بلا سے محفوظ رہیں گے۔

{**صبح و شام کے وظائف**} حضرت طلق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص یہ کلمات کو صبح پڑھے تو شام اور شام کو پڑھے تو صبح تک اس کو کوئی مصیبت نہیں آئیگی۔بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٭ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَااِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ مَاشَآءَ اللہ کَانَ وَلَمْ یَشَآءُ لَمْ یَکُنْ وَّلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ٭ اَعْلَمُ اَنَّ اللہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ٭ وَّ اَنَّ اللہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ٭ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِی وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ ۢبِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ٭

(درود تاج)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ؕ دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ؕ اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ؕ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ؕ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ ؕ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْھُدٰی کَھْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ؕ جَمِیْلِ الشِّیَمِ ؕ شَفِیْعِ الْاُمَمِ ؕ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ ؕ وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنِ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ ؕ یٰۤاَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ؕ

نوٹ: ۔اس درود کو روزانہ صبح وشام پڑھیں اس کے بہت فوائد ہیں۔

(جادو سحر کا علاج)

اول وآخر ۳؍بار درود شریف اور سورہ فلق'' اور ''سورہ ناس'' ۴۱؍بار'' آیۃالکرسی'' ۳؍بار ''عہد نامہ'' ۱۱؍بار پڑھ کر آسیب زدہ کے او پر دم کریں اور پانی پر دم کر کے آسیب زدہ کو پلائیں ان شاء اللہ تعالی چالیس دن میں ختم ہو جا ئے گا مگر ناغہ نہ کریں۔

درود شریف: ۔(صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہُ

سورہ فلق: ۔قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ؕ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ؕ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ؕ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ؕ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ؕ

سورہ ناس:۔ قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ ۙ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ۔

اٰیۃ الکرسی:۔ اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَلَا يَئُوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ۔

عہد نامہ:۔ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ عَالِمِ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِيۡمِ ۙ اَللّٰهُمَّ اِنِّىۡ اَعۡهَدُ اِلَيۡكَ فِىۡ هٰذِهِ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَاَشۡهَدُ اَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنۡتَ وَحۡدَكَ لَا شَرِيۡكَ لَكَ وَاَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُكَ وَرَسُوۡلُكَ فَلَا تَكِلۡنِىۡ اِلٰى نَفۡسِىۡ فَاِنَّكَ اِنۡ تَكِلۡنِىۡ اِلٰى نَفۡسِىۡ تُقَرِّبۡنِىۡ اِلَى الشَّرِّ وَتُبَاعِدۡنِىۡ مِنَ الۡخَيۡرِ وَاِنِّىۡ لَا اَتَّكِلُ اِلَّا بِرَحۡمَتِكَ فَجۡعَلۡ لِّىۡ عِنۡدَكَ عَهۡدًا تُوَفِّيۡهِ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ ۙ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيۡرِ خَلۡقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ اَجۡمَعِيۡنَ بِرَحۡمَتِكَ يَاۤ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِيۡنَ ۙ

(مسنون دعائیں)

کھانے پینے سے پہلے: جوشخص اس دعا کو پڑھ لے تو اس کو کوئی بیماری نہ ہوگی اگرچہ اس میں زہر ہو۔بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ ۔ اگر بھول جائے تو یاد آنے پر یہ پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ فِیْ اَوَّلِہٖ وَاٰخِرِہٖ

کھانے کے بعد یہ پڑھے:۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔

جب کپڑہ پہنے تو یہ دعا پڑھے:۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ۔

جب چھینک آئے تو یہ کہے: ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور سننے والے پر واجب ہے کہ وہ کہے یَرْحَمُكَ اللّٰہ۔

آئینہ دیکھنے کے بعد یہ پڑھے:۔ اَللّٰھُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ

سوتے وقت یہ پڑھے:۔ اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی۔

جو نیند میں ڈرتا ہوتو وہ یہ دعا پڑھا کرے:۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ اَنْ یَّحْضُرُوْن۔

جب نیند سے بیدار ہو تو یہ دعا پڑھے:۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔

بیت الخلاء جاتے وقت پہلے بایاں قدم رکھے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثْ۔

بیت الخلاء سے نکلتے وقت پہلے داہنا قدم نکالے اور یہ پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔

بیماری میں چالیس بار اس دعا کو پڑھے ان شاء اللہ شفا ملے گا۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

جسے بخار ہو وہ ایک سانس میں ایک بار بسم اللہ شریف اور ۷ بار "یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلَامًا" پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئے ان شاء اللہ شفا پائے گا۔

جب کسی کو کسی بلا یا مصیبت میں دیکھے تو اُس بلا سے محفوظ رہنے کے لئے یہ دعا پڑھے:۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلاً ۔

(نماز کے بعد کی دعاء)

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیٔ دیدار حسن مصطفٰی کا ساتھ ہو

یا الٰہی لے چلیں جب دفن کر نے قبر میں
غوث اعظم پیشوائے اولیا کا ساتھ ہو

یا الٰہی گور تیرہ کی جب آئے سخت رات
ان کے پیارے منھ کی صبح جانفزا کا ساتھ ہو

یا الٰہی گرمیٔ محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامن محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحب کوثر شہ جود و عطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں
عیب پوشِ خلق ستار خطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب بہیں آنکھیں حساب جرم میں
ان تبسم ریز ہونٹوں کی دعا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب سر شمشیر پر چلنا پڑے
ربِّ سَلِّم کہنے والے غمزدا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب چلوں تاریک راہ پل صراط
آفتاب ہاشمی نور الہدیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جو دعائیں نیک میں تجھ سے کروں
قدسیوں کے لب سے آمین ربنا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب رضاؔ خواب گراں سے سر اٹھائے
دولت بیدار عشق مصطفٰی کا ساتھ ہو